شیاطین کا علم

جسمانی دائرہ

Demonology

Physical Realm

اب میں......؟......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] جب سے میں اِس میدانِ خدمت میں کام کر رہا ہوں یہ پہلی بار ہے کہ میں نے یہ اپنی کسی عبادت میں کیا ہے۔ یہ ایک نیا وقت ہے۔ بھائی بیکسٹر جا چکے ہیں؛ اور-اور بھائی بوس ورتھ انڈیا میں، یا، افریقہ میں ہیں؛ اور بھائی بیکسٹر کے متعلق، میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہیں۔ وہ کہیں گئے ہیں، اور باقی سب بھی باہر گئے ہوئے ہیں۔ اور اِس دوران میں اور بلی ہم یہاں اکیلے ہیں، اور ہم بہت اچھا وقت گزار رہے ہیں: بس اُٹھنا، کھانا پینا، اور آرام کرنا ہے۔ پس، ہم-ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم، خُداوند کی مدد سے، خود بخود، اِس عبادت کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں اِسے آگے بڑھتے دیکھ کر تھوڑا سا خوش ہوں، صرف یہی ایک وجہ ہے۔ میں اِیمان رکھتا ہوں خُداوند اِسے شروع کرنے میں ہماری مدد کریگا۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب، آپ جانتے ہیں کہ......

میں اپنی انتظامیہ سے پیار کرتا ہوں۔ میرے کچھ پیارے بھائی ہیں، بوس ورتھ، بیکسٹر، لِنڈ سے، مُور، یہ سب، اُن میں سے پانچ ہیں، اور بارن وان بلومبرگ بھی شامل ہیں۔ یہ لوگ بہت اچھے آدمی ہیں۔ لیکن اِسی صورتِ حال میں، جب آپ کے پاس لوگوں کا ایک گروپ ہوتا ہے، تو ایک کے پاس کوئی بات ہوتی ہے، اور دوسرے کے پاس کوئی اور بات ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی جو میں سوچتا ہوں یہ اُسکے برعکس ہوتی ہے۔ اِس لیے میں-میں-میں محسوس کرتا ہوں کہ اب میں آزاد ہوں۔ اور سوچتا ہوں کہ ہم اچھا وقت گزار سکتے ہیں، اپنی اپنی آستینیں موڑ کر، چھلانگ لگا کر خوب کھا سکتے ہیں۔ میں آپکی آستینیں موڑنے کے بارے میں سوچتا ہوں اور یہ-یہ ایک بہترین وقت ہے۔

میری پہلی بائبل فطرت تھی۔ میں نے خُدا کو فطرت سے سیکھا ہے۔ مجھے مچھلی پکڑنا اچھا لگتا ہے۔ مجھے مچھلی پکڑنا کتنا پسند ہے! نوجوان لڑکو، کیا تمہیں مچھلی پکڑنا اچھا لگتا ہے؟ اگر تم مچھلی پکڑنا پسند کرتے ہو، اور اپنی ماں سے محبت کرتے ہو، تو تم ایک اچھے لڑکے بننے جا رہے ہو۔ یہاں تک کہ میری تبدیلی بھی میرے اِس شوق کو مجھ میں سے نکال نہیں ہے۔ پس ایک دِن میں پہاڑوں میں، مچھلی پکڑنے گیا ہوا تھا۔ اب، یہ صرف اِس چھوٹے بچے کے فائدہ کیلئے ہے۔ میں وہاں پہاڑوں میں مچھلی پکڑ رہا تھا......اور یقیناً، یہ دوسرے بچوں کیلئے بھی ہے، جو یہاں آس پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں وہاں ٹراؤٹ مچھلی پکڑ رہا تھا۔ اور، اوہ، یہ موسم بہار میں بہت ہی شاندار ہوتا ہے۔ اور میں اس طرح چلتا ہوا گیا، اور آپ جانتے ہیں، یوں، وہاں اگلے گڑھے میں ٹراوٹ مچھلی تھی۔ چلاتے ہوئے، میں خُداوند کی تعریف کر رہا تھا اور ایک اچھا وقت گزار رہا تھا۔ کچھ بار، اپنی ڈور کو ڈالا۔ میں چلانے پر اِیمان رکھتا ہوں۔ آمین۔ میں واقعی چلاتا ہوں۔ کیونکہ، میں جانتا ہوں کوئی چیز مجھے پکڑ لیتی ہے، اور یہ مجھے کچھ کر دیتی ہے۔

(2) پس اُس صبح میں کچھ دیر کیلئے چلا گیا، اور جب میں واپس آیا، تو ایک حیران کن واقعہ دیکھا: وہاں نیو ہیمپ شائر کے، دیہی علاقوں میں بہت سے ریچھ ہیں۔ میں جہاں بھی مچھلی پکڑتا ہوں، وہاں چھوٹا سا خیمہ لگا لیتا ہوں۔ میں نے وہاں چھوٹا سا ایک پُرانا خیمہ لگا رکھا تھا، یہ ایک پُرانا سا گول خیمہ تھا جس میں مَیں رہ رہا تھا۔ وہاں کی سب سے شرارتی چیز کالے ریچھ ہیں۔ پس، وہاں ایک بڑی ریچھنی بچوں کے جوڑے کے ساتھ اُس خیمہ میں گھُس گئی، اور اُنھوں نے میرے خیمے میں اُچھل کود مچا دی!

(3) اب، پیچھے، یہاں پیچھے لال بالوں والی ایک چھوٹی لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، آپ کیا سوچتی ہیں کہ مجھے اُس ریچھ کے ساتھ کیا کرنا چاہیے تھا؟ کیا مجھے واقعی، اُس کے پیچھے جانا چاہیے تھا؟

(4) لیکن دیکھیں اُس ریچھنی نے کیا کیا۔ وہ اندر آئی، اور اُس نے میرا خیمہ پھاڑ دِیا اور اُس نے تمام چیزوں کو بکھیر دِیا، جو کھانا میرے پاس تھا وہ سارا کھا گئی، اور وہ سب کچھ ٹھیک ہی کر رہی تھی۔ اِسی دوران جب میں وہاں پہنچا، تو وہ چلی گئی۔ اور اُس نے اپنے چھوٹے بچوں کو آواز لگائی، ایک چھوٹا بچہ اُسکے ساتھ بھاگ گیا۔ اور دوسرا نہ بھاگا؛ اور وہ وہیں بیٹھا رہا۔ وہ اِس طرح، میری طرف پیٹھ کر کے

بیٹھا ہوا تھا، اور وہ کچھ کر رہا تھا۔ میرے ہاتھ میں ایک چھوٹی پُرانے ہاتھ کی کلہاڑی کے سوا کچھ نہ تھا۔ میں وہاں آس پاس کی کچھ جھاڑیاں کاٹ رہا تھا۔ خیر، وہ ریچھنی دُور بھاگ گئی، اوہ، میرا خیال ہے جتنی دور وہاں باہر وہ ٹیلیفورن کا کھمبا ہے، اور وہ وہاں بیٹھ گئی۔ اُس نے اُس چھوٹے بھالو کو آواز دی، پر اُس نے اُس آواز پر کچھ دھیان نہ دِیا۔ وہ بس وہیں بیٹھا رہا۔

(5) میں نے سوچا، ''یہ چھوٹا بھالو کیا کر رہا ہے؟'' میں تھوڑا اور قریب چلا گیا۔ پر میں زیادہ قریب جانے سے ڈرتا تھا، کیونکہ میں سوچتا تھا کہ وہ مجھے پنجا نہ مار دے۔ پس-پس میں-میں نے کوئی درخت بھی نہ دیکھا، کیونکہ میں جانتا ہوں اُس پر وہ ریچھنی بھی چڑھ سکتی ہے۔ پس، اب میں مزید اُسکے قریب جانا نہیں چاہتا تھا؛ کیونکہ میں ریچھ کی فطرت جانتا ہوں۔ مگر، میں تھوڑا سا اور قریب گیا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا؟

(6) اب، مجھے پن کیک اچھے لگتے ہیں۔ لڑکو آپ میں سے کتنے ہیں جو پن کیک پسند کرتے ہیں؟ اوہ لڑکے۔ اوہ، میں...... پُرانے لڑکے، بھی کرتے ہیں؛ میں انکے اُٹھے ہوئے ہاتھ دیکھ رہا ہوں۔ ہم سب پن کیک پسند کرتے ہیں، میں اِن پر شہد لگا کر، کھانا پسند کرتا ہوں۔ بپٹسٹ ہونے کے ناطے، آپ جانتے ہیں، کہ ہمیں کون سی چیز ٹھیک ٹھاک رکھتی ہے، آپ جانتے ہیں وہ شہد ہے، آپ جانتے ہیں۔ اِس لیے، اور، سُنیں، میں واقعی ان پر شہد چھڑکتا نہیں، بلکہ اِن کو شہد میں ڈبوتا ہوں۔ میں اِس پر واقعی اُنڈیلتا ہوں اِس سے وہ اچھا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ میں اِدھر اُدھر تھوڑا تھوڑا نہیں لگاتا۔ بلکہ اِس پر شہد کو گراتا ہوں، اور اِسے شہد سے بھر دیتا ہوں۔

(7) اور پھر آپ کو معلوم ہے، کہ میرے پاس شہد کی بالٹی تھی، بلکہ شہد کی آدھی گیلن تھی۔ اور ریچھ شہد کو بہت پسند کرتے ہیں۔ اِس لیے وہ چھوٹو بچہ اُس پر لگا ہوا تھا اور اُس شہد کی بالٹی کو تھامے ہوئے تھا اُس نے اُس پر سے بالٹی کا ڈھکن ہٹا دیا تھا، اور یوں، وہ وہاں بیٹھے ہوئے، اُس بالٹی کو اپنی بغل میں دبائے ہوئے تھا۔ وہ تھامے ہوئے تھا...... وہ نہیں جانتا تھا کہ اِسے کیسے کھایا جائے، جیسے کہ آپ کریں گے، آپ جانتے ہیں، اِس لیے وہ اپنا چھوٹا پنجا بالٹی میں ڈبوتا اور اُسے چاٹتا، اور اُسے کھاتا جا رہا تھا۔ مجھے دیکھنے کیلئے وہ پیچھے گھوما، اور اُس کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں پوری طرح دھندلائی ہوئیں

تھیں، اور اُس کا چھوٹا سا پیٹ، شہد سے چِکنا ہورہا تھا جتنا کہ ہوسکتا تھا۔ وہ صرف وہاں بیٹھا رہا، اور یوں، اپنا پنجا شہد میں نیچے ڈالتا اور چاٹتا رہا، جتنا کہ وہ چاٹ سکتا تھا۔

(8) اوہ، میرے خُدایا، میں اُن پُرانی رُوحُ القُدس کی بہترین عبادات کے بارے میں سوچتا ہوں، جب ہم بالٹی کھولا کرتے تھے، اور اپنا ہاتھ مرتبان میں ڈالکر چاٹا کرتے تھے۔ آپ جانتے ہیں، اور بس یہ کرتے رہتے تھے، اور شہد چاٹتے رہتے تھے۔

(9) مگر، آپ جانتے ہیں کہ مضحکہ خیز چیز کیا تھی؟ وہ چھوٹا بھالو جتنا وہ کھا سکتا تھا اُس نے کھایا، اُس نے بالٹی نیچے رکھی اور وہاں سے بھاگ گیا۔ آپ جانتے ہیں، وہاں کیا واقعہ ہوا؟ دوسرا چھوٹا بھالو اور اُسکی ماں ریچھنی اُسکا شہد صاف کرنے کیلیئے، اُسے چاٹ رہے تھے۔

(10) خیر، پس، ہوسکتا ہے کہ ہماری عبادات بھی اِسی ترتیب سے چلیں، اور مجھے اُمید ہے، چونکہ خُدا کا جلال ہم پر برس رہا ہے، اور ہم دوسروں کو بتا سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(11) میں آپ چھوٹے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوں۔ یوں میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اور ہوسکتا ہے کہ کل دوپہر، ہمارے پاس زیادہ وقت ہو، اور- اور ہم مزید بات چیت کرسکیں۔ اور اب ہم ماں باپ سے کچھ بات چیت کریں گے۔

(12) اب ہم شیاطین کے علم کے متعلق بات کریں گے۔ زبور 103:1 تا 3 میں، ہم یہ آیات پڑھتے ہیں۔ یہ حوالہ ہر خُادم، رکنِ کلیسیا، اور بائبل پڑھنے والوں کو، زبانی یاد ہے۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ: اور جو کچھ مجھ میں ہے، اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

اے میری جان، خُداوند کو مبارک کہہ: اور اُسکی کسی نعمت کو فراموش نہ کر:

وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے؛ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے؛

(13) میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں، اِس لفظ ''ساری پر'' توجہ دیں۔ ''وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔'' اب کیا ہم صرف ایک لمحے کیلیئے اپنے سروں کو جھکا سکتے ہیں۔

(14)اب، اے آسمانی باپ، ہم تیرا آج دوپہر، یہاں ہونے کیلیئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ہم تیرا اِن چھوٹے بچوں کیلیئے شکرادا کرتے ہیں جو یہاں آس پاس بیٹھے ہیں، اگر یسُوع آنے میں دیر کرتا ہے، اور کوئی آنے والے کل باقی ہے، تو یہ آنے والے کل کے مرد، اور عورتیں ہیں۔اب اے، باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ-کہ تو ہمیں برکت دے جب ہم تیرے کلام پر گفتگو کرتے ہیں، اور جو ہمارے اِس بڑے دشمن، شیطان کے متعلق ہے۔اے خُدا، ہم التجا کرتے ہیں، کہ تو ہمیں اُس کے سامنے، خُدا کی قدرت کی، اکائی بنا کر رکھے گا، اور اے خُداوند، آج اِس گراونڈ کے ہر انچ میں ہم اُسکے سامنے کھڑے ہونگے، اُس کو دکھائیں کہ اُس کا ہم پر کوئی جائز حق نہیں ہے، کیونکہ مسیح نے کلوری پر، اُسے ہماری خاطر شکست دی ہے، جب وہ موا، تو اُس نے دستاویز کو مٹا ڈالا اور اُس سے سب-سب کچھ چھین لیا۔اور، اے خُدا، اب ہمیں عقل ودانائی بخش، تاکہ جان پائیں اور لوگوں سے بیان کر پائیں کہ وہ کیسے یہ جانکر شفا پا سکتے ہیں اور شیطان کو شکست دے سکتے ہیں۔ہم یسُوع کے نام میں دُعا مانگتے ہیں۔آمین۔

(15)اب چند منٹوں کیلیئے ہم شیاطین کے علم کے متعلق بات کرنے جا رہے ہیں۔آپ شیاطین کے متعلق بہت کچھ سنتے ہیں۔اب، ممکن ہے کہ کل دوپہر تک ہم اسے ختم کر پائیں۔لیکن بحرحال، میں رواں ہفتے اِس پر دو دن، پیغام دینا چاہتا ہوں، لہٰذا...... اِن دوپہر کی دوروزہ عبادات میں بھی، اِسی پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

(16)اب دیکھیں، پہلی چیز، بدروح کیا ہے؟ آپ سنتے ہیں بہت سے لوگ بدروح کے متعلق بات چیت کرتے ہیں۔خیر، اب دیکھیں، ایک ''بدروح، شیطان ہے،'' اب یہ سب کچھ ایک لفظ سے آتا ہے، اور یہ لفظ انگلش میں ''اذیت دینے والا کہلاتا ہے۔'' اور وہ جو اذیت دیتا ہے شیطان ہے، یعنی ایک بُری روح ہے۔وہ کہتا ہے......اب، آج بائبل، زیادہ تر، بلکہ بہت سے لوگوں کیلیئے، کوئی پُرانی سی کتاب ہے جسے دادا اور دادی پڑھتے ہیں، یا کچھ اِس طرح سے ہے۔''بس اِس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے، اور یہ پُرانے لوگوں کیلیئے ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' لیکن یہ غلط ہے۔یہ ہر ایک کیلیئے ہے۔اور شیاطین تکلیف دینے والے ہیں جو ہمیں اذیت دیتے ہیں۔

(17) اب، یہ شیاطین ہیں جو انسان کی زندگی میں داخل ہوتے ہیں، اور یہ، طرزِ بیان میں ہوتا ہے، جو کہ - جو کہ یوں ہوگا...... میں یہ کہونگا، اگر چہ......شیطان زندگی میں داخل ہوتا ہے اور یہ ایسی چیز ہے جو زندگی کو اذیت دیتی ہے۔

(18) بہت مرتبہ آپ کسی فرد کو دیکھتے ہیں جو پاگل پن کا شکار ہوتا ہے۔ اب، ہوسکتا ہے کہ وہ تبدیل شدہ، اور رُوح القُدس سے معمور ہو، پھر بھی وہ پوری طرح سے پاگل ہو جائے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔ اسکا روح سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ یہ تکلیف دینے والا ہے، دیکھیں، کوئی ایسی چیز جو انہیں اذیت دیتی ہے۔

(19) اب، تمام بیماریاں، پہلے ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ یہ تمام بیماریاں شیطان کی طرف سے آئی ہیں۔ خُدا بیماریوں کا تخلیق کار نہیں ہے۔ بیماریاں خُدا کی طرف سے نہیں آتی ہیں۔ جب آپ خُدا کے حکم کی پاس داری نہیں کرتے، تو بعض اوقات خُدا شیطان کو اجازت دیتا ہے کہ آپ کے اوپر بیماری کو، ایک کوڑے کی مانند لائے تا کہ آپ کو خُدا کے گھر میں واپس لائے۔ لیکن بیماریاں، ابتدا ہی سے، شیطان کی طرف سے ہیں۔ کیا آپ اِس بات کا تصور کر سکتے ہیں کہ ایک فرد اس بات پر ایمان رکھے گا خُدا، ہمارا آسمانی باپ، بیماری اور موت کا پیدا کرنے والا ہے؟ ہر گز نہیں، ٹھیک ہے، وہ نہ ہے، نہ کبھی تھا، اور نہ کبھی ہوگا۔ حکم عدولی کے باعث خُدا موت کو اجازت دیتا ہے۔ خُدا موت کو اجازت دیتا ہے۔ جیسے ایک لکھاری نے لکھا، ''خُدا موت کو ایک بگھی میں جوتتا ہے اور یہ ہمیں، یعنی ایماندار کو خُدا کی حضوری میں لے آتی ہے، بس یہی کچھ موت کر سکتی ہے۔'' لیکن لفظ موت کا مطلب ''جُدائی ہے۔''

(20) یسُوع نے کہا، ''جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' اُس نے کہا، ''قیامت، اور زندگی میں ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے، تو بھی زندہ رہے گا، اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔'' اور ہم ایک دوسرے کے بدنوں کو بے یار و مددگار قبر میں دفن کر دیتے ہیں۔'' لیکن وہ کبھی نہ مرے گا۔''

(21) اب اگر آپ غور کریں تو جب اُس نے لعزر کیلئے کہا، تو اُس نے کہا، ''لعزر سوتا ہے۔''

(22) شاگرد، وہ لوگ بھی ہماری مانند تھے، اُنھوں نے کہا، ''اوہ اگر وہ سویا ہے تو اچھا ہے۔ اس کا

مطلب ہے کہ وہ آرام کررہاہے،''اُنھوں نے یہی سوچا تھا۔

(23) لیکن وہ آیا اور اُس نے اُنکی زبان میں اُن سے بات کی۔ اُس نے کہا،''' وہ مرگیا ہے؛ لیکن تم ایمان رکھتے ہو۔لیکن،'' کہا،''میں اُسکو جگانے،اور اُسکو اُٹھانے جارہاہوں۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ اور جب آپ......

(24) موت کا مطلب'' جدائی ہے۔''اب، اگر آپ میں سے کوئی، یا آپکے گھرانے میں سے کوئی مرتا ہے،تو کچھ ہوتا ہے،اور وہ، اگر وہ نجات یافتہ ہے،تو وہ مرانہیں ہے۔ وہ انسانی نقطہ نگاہ سے مرتے ہیں۔لیکن درحقیقت وہ ہم سے جُدا ہوجاتے ہیں،لیکن وہ خُدا کی حضوری میں ہیں۔ وہ مرے نہیں،اور وہ مرنہیں سکتے، اُن کیلئے مرنا ناممکن ہے۔یسُوع نے کہا،''جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے،اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔''پس، وہ مرنہیں سکتا۔کوئی بھی چیز جو غیر فانی ہے، ابدی ہے، وہ فنا نہیں ہوسکتی۔ بلکہ وہ ابدی زندگی ہے۔ اُسکے پاس یہ ہے کیونکہ خُدا نے اُسے یہ دی ہے۔ اور نہ......اور نہ کاموں کے بدلے؛ یہ تو......غیر مشروط ہے۔خُدا اُسے یہ دیتا ہے۔

(25) خُدا بلاتا ہے۔کوئی بھی آدمی خُدا کے پاس نہیں آسکتا جب تک خُدا اُسے نہ بلائے۔یسُوع نے کہا،''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے نہ بلائے،یعنی اُسے کھینچ نہ لے۔'' یہ سچ ہے؟ پس اِس سب میں خُدا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کل دوپہر ہم اِس پر تھوڑا زیادہ دھیان دیں؛ کیونکہ میں آپ کیلئے، اِس بیماری کی بات کو لینا چاہتا ہوں،تا کہ آپ اِسے سمجھ پائیں۔

(26) ایک وقت تھا جب ہم اپنے پردادا میں جرثومے کی صورت میں تھے۔آپ یہ جانتے ہیں۔ ڈاکٹر بھی یہ جانتے ہیں۔ٹھیک ہے،آپ جانتے ہیں،آپ بائبل پڑھنے والے،بھی جانتے ہیں۔آپ جانتے ہیں کہ زندگی کا جرثومہ آپ کے پردادا میں بنتا ہے،اور وہاں سے جرثومہ ہوتے ہوئے، آپکے دادا میں، پھر آپکے باپ میں، پھر آپکی ماں میں آتا ہے اور وہاں سے اب آپ یہاں موجود ہیں۔ یہ سچ ہے۔کلام مقدس بھی یہی تعلیم دیتا ہے۔اگر آپ چاہیں تو یہاں آپ کیلئے کلام کا حوالہ موجود ہے۔ میں اِس پر اِیمان رکھتا ہوں لکھا ہے کہ لاوی نے دہ یکی دی جب وہ ابرہام کی صلب میں تھا، جو کہ اُسکا پردادا

تھا۔ یہ سچ ہے؟ اسلیئے، دیکھیں، یہ جرثومہ پیچھے سے بنا تھا۔

(27) لیکن آپکی جانیں، بنائے عالم سے پیشتر تخلیق کی گئیں، جب خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر؛ یعنی انسانی روح پر تخلیق کیا؛ انسان اپنی صورت پر نہیں، بلکہ انسان اُسکی صورت پر ہے۔ سمجھے؟ اِس سے پیشتر کہ وہ انسان کو زمین کی مٹی سے بناتا، اُس نے اُنھیں نرو ناری بنایا۔ کاش آج دوپہر ہمارے پاس موقع ہوتا، تاکہ اپنا وقت صرف کرتے، اور اِس میں پیچھے کی طرف جاتے۔ ذرا دیکھتے کہ کیسے خُدا نے کیا...... اب، یہ قطار کے درمیان ہے، لیکن، جب آپ دیکھتے ہیں، تو یہ ٹھیک قطار میں آتا ہے۔ سمجھے؟ کیسے خُدا نے، وہاں پیچھے ابتدا میں، اُس نے یہ کیا، اور کیسے وہ زمین پر آیا اور کیسے اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا؛ اور تب خُدا امڑا اور انسانی روپ اختیار کیا، تاکہ انسان کو نجات دے۔

(28) اب، جب خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، تو وہ ایک رُوحانی انسان تھا۔ اور تب زمین پر جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا۔ تب اُس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا۔ اب، مورخ، اور دیگر، وہ لوگ جو پُرانی ہڈیاں وغیرہ رکھتے ہیں اور تحقیق کرتے ہیں، اور یہ نظریہ ارتقا پر یقین رکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ...... میں درست قسم کے ارتقائی عمل پر یقین رکھتا ہوں۔ اب انسان اپنی ذات کے ارتقائی عمل سے گذرا، نہ کہ ایک خُلیہ سے۔ نہیں، جناب، کیونکہ ایک-ایک پرندہ ہمیشہ سے پرندہ ہی ہے جب سے خُدا نے اُسے پرندہ بنایا وہ تب سے پرندہ ہی ہے، اور ایک بندر بندر ہی ہے، اور انسان انسان ہی ہے۔ یہ درست ہے۔

(29) اب، کچھ روز پہلے لوئیس ویل میں، مَیں ایک ڈاکٹر سے گفتگو کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''ریورنڈ، برینہم، ایسا کیوں ہے!'' میں بات کر رہا تھا کہ کیسے افریقہ کے مقامی باشندے، ایسی عجیب چیزیں کھاتے ہیں، بس نیچے ہوتے ہیں......اوہ، کچھ ایسی چیزیں جو آپ نے کبھی دیکھی بھی نہ ہوں، وہ کیسے کھا جاتے ہیں! وہ ایسی چیزیں اُٹھاتے ہیں جو گلی سڑی ہوتی ہیں، اُن میں کیڑے ہوتے ہیں، اُن کیڑوں اور گندگی کو، بس جھٹک دیتے ہیں۔ اُن کیڑوں سے اُنکو کچھ فرق نہیں پڑتا ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے کہا......اور کچھ بھی پی لیتے ہیں، اور اِس سے کچھ بھی فرق نہیں پڑتا یہ کیا ہے۔ اُس نے کہا، ''مگر، ریورنڈ برینہم، وہ لوگ پھر انسان نہیں ہیں۔''

میں نے کہا،'' اوہ، وہ ہیں، جی ہاں۔ وہ یقیناً انسان ہیں۔''

(30) میں نے کہا،'' انسان کے قریب تر، حیوانی قطار میں، ایک چمپنزی ہے۔ اور آپ نے پچھلے چار ہزار برس سے کوشش کی ہے کہ اُس چمپنزی کے منہ سے کوئی بات نکلے، مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا۔'' میں نے کہا،'' کیونکہ اُس کے پاس سوچ نہیں ہے۔ وہ سوچ نہیں سکتا ہے۔ اوہ، آپ اُسے گھوڑے کی مانند چھوٹی چھوٹی باتیں، سی سی اور ہاہا لفظ تو سیکھا سکتے ہیں، چشمہ لگانا، سیگار پینا، یا بائی سائیکل پر اپنا توازن برقرار رکھنا، گھڑ سواری کرنا، یا اِسطرح کا کچھ اور سیکھا سکتے ہیں، لیکن یہ '' سی سی'' اور '' ہاہا'' ایک گھوڑے کیلئے، یا '' ویٹ'' کتے کیلئے ہے'' یا کچھ اِسی طرح سے ہے۔ میں نے کہا،'' وہ ایک جانور ہے۔''

(31) '' آپ مجھے واپس افریقہ میں جانے دیں، اُن کے پاس ایک جنگلی قبیلہ ہے، اور وہ بُش مین کا چھوٹا قبیلہ ہے۔'' اور میں نے کہا،'' ہوسکتا ہے کہ اُسکے بڑے- بڑے- بڑے- بڑے- بڑے- بڑے پر دادا نے سفید آدمی یا کچھ اور اسطرح کا دیکھا نہ ہو۔ وہ بس ایک ہی بات جانتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں فرق نہیں جانتا۔ وہ فقط کھانا ہی جانتا ہے، اور جو کچھ اُسکے ہاتھوں میں آسکتا ہے وہ اُسے کھاتا ہے، چاہے وہ انسان کا گوشت ہو، یا کچھ اور، اُسے کچھ فرق نہیں پڑتا، بس وہ صرف کھاتا ہے۔ لیکن مجھے اُن میں سے ایک پانچ سال کا بچہ دے دیں، اور وہ پندرہ سال کی عمر میں اچھی انگلش بولے گا اور اچھی تعلیم حاصل کرلے گا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس کے اندر ضمیر ہے۔ خُدا نے اُسے انسان بنایا ہے، کم از کم ایک بار ضرور، اُسے بھی انجیل سُننے کا حق ہے، جیسا کہ ہم، امریکہ بھر میں، لوگوں کو کلام سُنا رہے ہیں، اور پھر یہاں بار بار، سمجھا رہے ہیں، مائل کر رہے ہیں اور سب کچھ کر رہے ہیں۔ اُسے ایک بار سُننے دیں، پھر اُسے چِلاتے اور منبر کی جانب فوری دوڑتے دیکھیں۔ سمجھے؟ جی ہاں، جناب!

(32) بھائی، آج، میرے دِل میں یہی ہے، جب میں افریقہ کے بارے میں سوچتا ہوں، اور اُن غریب چھوٹے کالے ہاتھوں کو اُٹھتے ہوئے دیکھتا ہوں، جو کہہ رہے ہیں،'' بھائی برینہم، ایک بار اور یسُوع کے بارے بتائیں!'' اوہ، رحم ہو! میرے دل کے اندر ایسا کچھ ہے جو مجھے کھودتا اور میرے اندر جلتا ہے۔ اور جتنی جلد ممکن ہوا اور جونہی میرے پاس کچھ پیسے جمع ہوجاتے ہیں، تو میں، وہاں بھی

جاونگا۔ جو کچھ، اور جتنا پیسہ مجھے ملتا ہے میں اُس سے یہی کچھ کرتا ہوں، خُدا جانتا ہے، اِسکے علاوہ جو کھانا کھالیتا ہوں۔ اور بہت سے لوگ مجھے میرے لیے کپڑے دیتے ہیں۔ اور جتنا میں کرسکتا ہوں، میں خود، اُس قدر کم میں گزر بسر کرتا ہوں، اور میں اِسے مشنری فنڈ میں ڈال دیتا ہوں جسکا حکومت نے اہتمام کیا ہے۔ یہاں تک کہ میں اُس پر انکم ٹیکس بھی ادا نہیں کرتا۔ جب تین چار، یا پانچ ہزار ڈالر جمع ہو جاتے ہیں، تو میں اُس سے انجیل کی بشارت کیلئے لوگوں تک جاتا ہوں مجھے معلوم ہے کہ اُس دِن مجھے اِسکا جواب دینا ہوگا۔ اور میں جانتا ہوں کہ میں کس بات کا جواب دہ ہوں۔

(33) میں اکثر ایسا کرتا ہوں، جب کسی شہر میں جاتا ہوں، اور جب اُنکے پاس زیادہ پیسہ ہوتے ہیں تو میں وہاں دوبارہ ایک بڑی عبادت کروادیتا ہوں، اور جب وہ بڑی مہم کرتے ہیں اور ہزاروں ڈالر جمع ہوجاتے ہیں، تو میں ریڈکراس کو دے دیتا ہوں اور وغیرہ وغیرہ۔ اب، اب، اُنکو ورنہیں دیتا، جو گلیوں میں چار ہزار ڈالر کی گاڑی میں، اور ہیرے کے بٹنوں کیساتھ، سگار سلگائے ہوئے آتے ہیں، اور پانچ سو ڈالر ہفتہ وار ہوتے ہیں وہ بیمار لوگ......نہیں، جناب! یقیناً نہیں! اور اِس پر، جونہی آپ شہر سے باہر جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں،''جنونی ہیں،'' اور ایسی باتیں کرتے ہیں، اور مذاق اُڑاتے ہیں، اور دین کو نیچا کرتے ہیں ہم اِس کیلئے کھڑے ہیں۔ نہیں، جناب!

(34) میں اِسے اپنے اُوپر لیتا ہوں، اِس سے پیشتر کے خُدا میری عدالت کرے، میں اِسے وہاں انجیل کے کام میں لگاتا ہوں، پس جانتا ہوں کہ اُس دِن مجھے حساب دینا ہوگا...... جب مجھے میری مختاری میں ان پیسوں کا حساب دینا پڑیگا، جو دیئے گئے تھے۔ یہ بالکل سچ ہے؛ کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ جیسا میں لوگوں کے ساتھ رویہ رکھتا ہوں ویسا ہی رویہ میں خُدا کے ساتھ رکھتا ہوں۔ جیسا میرا رویہ آپ کیلئے ہے ویسا ہی میرا رویہ مسیح کیلئے ہے۔ اور جیسا آپ کا رویہ میرے ساتھ ہے، ویسا ہی رویہ مسیح کیساتھ ہے، یہ سچ ہے۔

(35) اب، لوگوں کو اِسطرح دیکھیں، اور پھر، توجہ دیں کہ کیسے بنی انسان، جو کہ ایک غیر فانی جان ہے، یہ مر نہیں سکتی، یہ تباہ نہیں ہوسکتی، یہ ہمیشہ کی زندگی کے سِوا کچھ نہیں کرسکتی، جو کہ خُدا نے، غیر مشروط طور پر، اپنی رضا سے، آپ کو عطا کی ہے۔ اور اب دیکھیں، پھر، اب میں......

(36) مجھے اِسے تھوڑا سا درست کرنے دیں، یا کچھ کہنے دیں۔ کوئی اِس سے ہٹ رہا ہے اور کہہ رہا ہے، ''بھائی برنہم ایک کیلونسٹ ہے۔'' نہیں، میں نہیں ہوں۔ میں تب تک ایک کیلونسٹ ہوں جب تک کیلونسٹ بائبل میں ہیں۔ اور جب ایک کیلونسٹ بائبل سے باہر ہو جاتا ہے، تو دیکھیں، میں آرمینین ہوں۔ سمجھے؟ میں ہولی نیس پر یقین کرتا ہوں اور میں کیلونسٹ پر بھی، یقین رکھتا ہوں۔ لیکن، اِن دونوں میں سے، ایک الگ شاخ پر چلا گیا اور اِس راہ پر نکل گیا، اور دوسرا ایک الگ شاخ پر چلا گیا اُس راہ پر نکل گیا۔ اگرچہ یہ افسیوں کی کتاب کیلئے نہیں تھا، تا کہ اِسے واپس لائیں اور اِسے درست جگہ پر رکھیں جہاں خُدا نے رکھا، ورنہ ہم سب کچھ گڑ بڑ کر دیں گے۔ اُن دونوں کے پاس تعلیمات ہیں، لیکن ہر ایک، جیسا کہ ہولی نیس اور کیلونسٹ، اور آرمینین، بھی، وہ اُسی پر بیج کے پاس جاتے ہیں۔ اب، کیلونسٹ کے پاس کچھ سچائی ہے۔ میں اِس پر یقین رکھتا ہوں، کہ کیلونسٹ کے پاس تعلیم ہے......

(37) میں یہ یقین رکھتا ہوں۔ یعنی تحفظ پر، میں ایمان رکھتا ہوں کہ کلیسیا کے پاس ابدی تحفظ ہے۔ اور کوئی بھی بائبل مقدس کا پڑھنے والا اِس بات کو جانتا ہے؛ کیونکہ خُدا نے یہ پہلے ہی بتا دِیا کہ وہ بغیر داغ اور بے عیب ظاہر ہونگے۔ یہ ٹھیک ہے؟ تو پھر، یہی ہونے جا رہا ہے۔ ٹھیک ہے؟ اسلیئے...... کلیسیا ہمیشہ محفوظ ہے۔ اب، کیا آپ کلیسیا میں ہیں، یہ اگلی بات ہے۔ ٹھیک ہے، اگر آپ کلیسیا میں ہیں، تو آپ کلیسیا کے ساتھ محفوظ ہیں، لیکن آپ کیلئے بہتر ہے کہ کلیسیا میں رہیں۔ اور کلیسیا میں آپ کیسے آتے ہیں؟ کیا ہاتھ ملانے کے ذریعے؟ ہرگز نہیں۔ کیا اپنا نام رجسٹر میں لکھوانے کے باعث؟ نہیں، جناب۔ ''بلکہ ایک رُوح کے وسیلہ ہم سب نے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا ہے۔'' اور خُدا نے، اُس بدن کی، یعنی یسُوع مسیح کے بدن کی، کلوری پر عدالت کی، اور ہم نے ایک رُوح کے وسیلہ، اُس بدن میں شامل ہونے کیلئے بپتسمہ لیا ہے۔ اور جب تک ہم مسیح کے بدن میں ہیں تو ہم ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں، ہمیں کوئی جُدا نہیں کر سکتا، کوئی ہمیں چھو نہیں سکتا۔ اگر آپ اِس میں سے نکل جاتے ہیں، تو آپ اپنی مرضی سے نکلتے ہیں۔ لیکن یہ یقینی بات ہے، اگر آپ مسیح کے بدن میں ہیں، تو یقیناً جیسے مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، آپ بھی جی اُٹھیں گے۔ خُدا نے یہ پہلے ہی کر دِیا ہے۔ وہ......

(38) آپ گناہ نہیں کر سکتے۔ اوہ، آپکی......شاید میں آپکی نگاہ میں گنہگار رہوں، لیکن اگر مَیں مسیح

میں ہوں، تو خُدا یہ نہیں دیکھتا، کیونکہ اُسکے گناہ سے کفارہ...... بلکہ اُسکے خون سے میرے گناہوں کا کفارہ ہو چکا ہے۔ سمجھے؟ میں گناہ نہیں کر سکتا۔'' جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ خُدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے۔'' سمجھے؟ وہ، وہ اِس بات کیلئے تیار رہتا ہے، اگر وہ غلطی کرے، تو یقینی طور پر، اُسکا اعتراف کرنے کیلئے وہ تیار رہتا ہے۔ اگر وہ حقیقی مسیحی ہے، تو وہ اعتراف کریگا۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا، تو وہ ظاہر کرتا ہے کہ اُسکے پاس، ابتدا ہی سے کچھ نہیں تھا۔ اُس کے پاس، آغاز ہی سے کچھ نہیں تھا۔ لیکن اگر وہ ایک حقیقی مسیحی ہے......

(39) ٹھیک یہاں، اگر آپ کھیت میں گندم کا دانہ لگاتے ہیں، تو یہ ہمیشہ گندم کا دانہ ہی ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ جھاڑیاں، اور کچھ جڑی بوٹیاں اِس کے اردگرد ہوں، پر جب تک یہ کھڑا ہے یہ ہمیشہ گیہوں کا دانہ ہی ہوگا۔ یہ ٹھیک ہے؟ اور اگر ایک انسان حقیقی طور پر رُوحُ القُدس سے پیدا ہوا ہے، تو وہ دنیا میں یہاں وہاں، اور اندر باہر، آگے پیچھے نہیں ہوتا ہے۔ نہیں، جناب۔ نہیں، نہیں۔ آپ ایک دن اونٹ کٹارے اور دوسرے دن گندم نہیں ہوتے ہیں۔ خُدا کے کھیت میں ایسا نہیں ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اگر آپ خُدا کے رُوح سے پیدا ہوئے ہیں، تو پھر آپ اُسوقت تک مسیحی ہیں جب تک کہ...... جب تک آپ کوچ نہیں کر جاتے، اور پھر آپ-آپ، خُدا میں غیر فانی ہیں۔ اگر آپ کلیسیا میں ہیں، تو یہ ٹھیک ہے۔

(40) اب دیکھیں، اب آئیں ہم موت کے تعلق سے بات کرتے ہیں۔ اب، کیسے ایک شخص جو اس حالت میں ہے، اور اس قسم کی حالت میں رہتا ہے، وہ کبھی بیمار ہوسکتا ہے؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کا بدن ابھی تک چھڑایا نہیں گیا۔ آپ کا بدن چھڑایا نہیں گیا۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں، کہ آپ کتنے اچھے ہیں، اور کتنے مقدس ہیں، اور کتنے پاکیزہ ہیں، کتنا رُوحُ القُدس ہے، یہ صرف آپکی جان ہے۔ پر اب تک آپکی جان تکمیل شدہ نہیں ہے۔ اِس نے ابھی تک خُدا کی برکت، اور خُدا کے وعدہ کو حاصل کیا ہے، جو کہ ہماری نجات کا بیعانہ ہے۔ لیکن اب اگر ہمارے پاس جی اُٹھنے کا بیعانہ نہیں، تو کوئی الٰہی شفا نہیں، تو پھر میرے پاس اِس کی ضمانت نہیں ہوگی یا میرے پاس ثابت کرنے کیلئے کچھ نہیں ہوگا کہ کہیں جی اُٹھنا ہے۔

(41) جس طرح اگر مسیح میرے دل میں نہیں رہتا، اگر مجھے اُسے ایک- ایک نفسیاتی چیز سے حاصل کرنا ہوتا، یا اِس طرح سے کہیں یقین کرنا ہوتا، تو خیر، پھر میں- میں- میں اِس کے بارے میں شک میں ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے، کہ اُدھر افریقہ میں، جب وہ آتے ہیں، اور مشنری پہنچتے ہیں، تو ہزاروں کی تعداد میں مقامی لوگوں کو جمع کرتے ہیں، وہاں اُنکے پاس مٹی کے بُت اور دیگر سب چیزیں موجود ہوتی ہیں، اِسکی وجہ یہ ہے کہ اُنھوں نے ابھی تک بس بائبل کے جسمانی پہلو کے بارے میں سُنا تھا۔ یہ سچ ہے۔ میرا اپنا چرچ بپٹسٹ ، میتھوڈسٹ ، پریسبٹرین ، یہ سب وہاں گئے تھے ۔لیکن جب اُنھوں نے خُدا کی قدرت کا عملی مظاہرہ دیکھا، تو اِس سے طے ہوگیا، اور تب اُنھوں نے جانا کہ خُدا خُدا ہے۔

(42) لیکن، اب یہ کیا ہے جو بیماریاں پیدا کرتا ہے؟ اب دیکھیں، پہلی چیز، پیشتر اس سے کہ یہ ایک بیماری بنے یہ ایک رُوح ہے، بالکل اُسی طرح جیسے آپ انسانی بدن میں آنے سے پیشتر رُوح تھے۔ اب میں بھائی وائلٹ کو یہاں بطورِ مثال لیتا ہوں۔ بھائی وائلٹ، میں......ایک وقت تھا کہ جب میں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔ تب پہلی چیز، خُدا نے ہمیں زندگی دی۔ چلیں یوں، کہتے ہیں، اگر میں آج دوپہر آپ کا بدن لوں، آپ بیشمار خلیات سے بن کر، ایٹم کے ساتھ مرتب کیے گئے ہیں۔ اور اب، اگر یسُوع دیر کرتا ہے، تو کسی دِن یہ ایٹم تباہ ہوجائیں گے۔ آپ واپس چلے جائیں گے۔ یہ ہوا میں واپس چلے جائیں گے، یہ بالکل اُسی طرح ہو جائیں گے جیسے یہ ابتدا میں تھے۔ لیکن جب آپکی رُوح واپس آتی ہے، تو یہ ایٹم اِس رُوح کے ساتھ ملکر دوبارہ اکٹھے ہوجائیں گے اور ایک دوسرا بھائی وائلٹ، ایک جوان مرد کی مانند برپا ہوجائے گا، جو وہ اپنے بہترین وقت میں تھا۔

(43) جب ایک انسان پچیس برس پار کرتا ہے، تو وہ دیکھتا ہے کہ چند جھریاں اُسکی آنکھوں کے نیچے نمایاں ہوجاتی ہیں، اور کچھ سفید بال آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ ہونے جا رہا ہے، کیونکہ موت آپکے پیچھے ہے۔ انہی دِنوں میں سے ایک دِن یہ آپ کو لینے آرہی ہے۔ اِس سے کچھ غرض نہیں کہ آپ کون ہیں، یہ آپکو لینے آرہی ہے۔ لیکن یہ آہستہ ہستہ ہے......آپ ایک کونے میں آجائینگے، پر خُدا آپکو اُس کونے سے نکال لائیگا، اور آپ اِس کونے میں آجائیں گے، اور یہاں، موت آپکو لے

لیگی، لیکن کچھ عرصے بعد وہ آپ کو لے لیگی۔ یہ پورا محصول لے گی، لیکن تب، موت یہی کچھ کرسکتی ہے، اور پھر...... جب وہ سب کچھ کرلیتی ہے جو وہ کرسکتی تھی......تب خُدا آپ کو یہ زندگی دیتا ہے، جب آپ اپنی زندگی کے بہترین ایام میں، یعنی تقریباً تئیس برس کے تھے، اور جب آپ جی اُٹھیں گے تو آپ واپس ویسے ہی ہوجائینگے جب آپ تئیس، یا پچیس برس کے تھے، جب موت سامنے تھی۔ موت وہ سب کریگی جو وہ کرسکتی ہے۔ یہ وہاں موجود ہے، لیکن آپ ٹھیک واپس آئیں گے جیسے آپ پہلے تھے۔

(44) اب، آپ- آپ کے خلیات میں سے ہر ایک آپکے بدن میں موجود ہے، تو آئیں اب اِسے نیچے سے لیتے ہیں، آپ خلیہ با خلیہ، خلیہ با خلیہ آئیں، اور اِسے الگ الگ مذبح پر رکھیں، جو آپکے بدن میں ہر خلیہ کے بعد ہے، آپ ایک نہایت چھوٹے سے جرثومے کی طرف آئیں گے جہاں سے آپ کا آغاز ہوا، جسے فطری آنکھوں سے دیکھا نہیں جاسکتا۔ آپ کو اِسے خوردبین کے شیشہ سے دیکھنا ہوگا۔ میں نے زندگی کے جرثومے کو خوردبین کے تحت دیکھا ہے۔ یہ ایک چھوٹے سے دھاگے کی مانند نظر آتا ہے۔ اور پہلی چیز جو شروع ہوتی ہے وہ ریڑھ کی ہڈی ہے، یہ ایک گرہ کی مانند ہے۔ یہ پہلا خلیہ، ایک خلیہ کے اُوپر انبار لگاتا ہے۔

(45) اب، اگر میں نے اُس ایک چھوٹے سے خلیے کو لیا ہوتا جس سے آپ سب آئے ہیں، ایک چھوٹا باریک خلیہ، یعنی جرثومہ......اب جرثومہ کیا ہے؟ یہ ایک چھوٹا سا باریک خلیہ ہے، جو خلیوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ ٹھیک ہے، اِسکے بعد کیا ہے؟ اب، میں نے آپ کو آپکے ہر حصہ میں سے لیا ہے، اِس چھوٹے خُلیہ تک، لیکن ابھی تک میں نے آپکو نہیں پایا۔ میں نے صرف آپ کے خلیوں کو رکھا ہے۔ ٹھیک ہے، پھر، اگلی چیز، خون کے خلیات، گوشت کے خلیات، اور جو کچھ بھی وہ ہیں، سب یہاں پڑے ہوئے ہیں، لیکن میں نے ابھی تک آپ کو نہیں پایا۔ اب، میں ایک جرثومہ پر آتا ہوں۔ ٹھیک ہے، اب میں اِس کو الگ کرنے جارہا ہوں۔ اب، آپ کہاں ہیں؟ یعنی آپکی زندگی۔ اور زندگی ایک پہلا خلیہ بناتی ہے، جو کہ ایک جرثومہ ہے، اور پھر ہر ایک اپنی فطرت کے مطابق ہوتا ہے: کتے سے کتا، پرندے سے پرندہ، انسان سے انسان۔ پھر خلیات ترقی کرتے ہوئے، خلیہ پر خلیہ، خلیہ پر خلیہ، پھر

وہاں آتے ہیں جہاں آپ، یعنی بنی نوع انسان ہوتا ہے، یہی خلیات کا ترقی پذیر ہونا ہے۔اب، خُدا نے یہ مقرر کیا تھا کہ ایسا ہو۔

(46) لیکن، اب، کینسر کے متعلق کیا خیال ہے؟ آئیں اب اِسکے تعلق سے تھوڑی سی بات کرتے ہیں۔اب، خُدا نے آپکو آپ کی زندگی دی ہے۔اور کہتے ہیں، کہ آج آپ یہاں ہیں، اور میں وہاں ہوں، اب میرے ہاتھ پر- پر آج کچھ نہیں ہے، لیکن کسی وقت میرے ہاتھ پر کینسر ہوسکتا ہے۔اچھا، تو یہ کینسر وہاں کیسے آیا؟ چلیں دیکھتے ہیں کینسر کیا ہے، اب آپ اِسے الگ الگ لیں، چلیں اِسے لیتے ہیں۔اب دیکھیں، وہ بھی، خلیات کا جُھنڈ ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ ٹیومر، موتیا، اِن چیزوں میں خلیات موجود ہیں۔انکا اپنا کوئی روپ نہیں ہوتا ہے۔کچھ اِن میں سے پھیل جاتے ہیں، اور کچھ ان میں مکڑی کی مانند نظر آتے ہیں، اور کچھ یوں نظر آتے ہیں...... کہ لکیروں کی مانند دوڑتے ہیں، ایک سرخ کینسر، بالکل لال لمبے دھاگوں کی مانند دوڑتا ہے......اور پھر ایک گلابی کینسر ہوتا ہے جو کہ اکثر خواتین کے پستانوں میں ہوتا ہے، یہ پن کیک کی مانند ایک دوسرے پر رکھا ہوتا ہے، اور پھر یہ پھیلتے جاتے ہیں۔اور کہیں پر بھی نشونما پا جاتے ہیں۔

(47) کبھی کبھی ٹیومر ناہموار ہوتے ہیں، اِسطرح، کچھ لمبے، اور بے ترتیب، اور وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں۔انکی کوئی شکل نہیں ہوتی ہے، کیونکہ یہ ایک رُوح سے ہیں جسکی کوئی شکل وصورت نہیں ہوتی ہے۔لیکن یہ ترقی پذیر خلیات ہوتے ہیں۔یہ خلیوں کا جُھنڈ ہیں، جیسے کہتے ہیں، آپ کے رسولی یا کینسر ہے، یہ ترقی پذیر خلیات ہیں، جو نشونما، نشونما، نشونما پا رہے ہیں۔یہ آپ میں سے آپ کی زندگی کو چوستے، اور کھاتے ہیں۔یہ گردشِ خون سے زندگی پاتے ہیں۔موتیا آنکھ کے غدود سے اخراج لیتا ہے اور وہاں بڑھتا ہے، اور اِس سے اپنے آپ کو ڈھانپتا ہے، اور آپکی آنکھوں کو بند کر دیتا ہے۔اِن میں سے کچھ ایسے بھی جو آتے ہیں اور کبھی نہیں رہ پاتے...... جیسا کہ تپِ دق، یہ تھوڑے چھوٹے جرثومے کی مانند اندر آتا ہے۔اسکا جسامت کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔اِسی جسامت کا جرثومہ ایک ہاتھی بناتا ہے، اور ایک-ایک مکھی بھی بناتا ہے۔سمجھے؟ جرثومے کی جسامت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(48) ان میں سے کچھ جسم کی صورت لیتے ہیں، اور کچھ نہیں لیتے ہیں۔اور کچھ خلیوں میں کبھی

نہیں جاتے ہیں۔اور کچھ رُوح بن جاتے ہیں ،اور جان کو اذیت دیتے ہیں۔ہم اِس حصہ کو لینے کی کوشش کریں گے،اگر میں کر سکا،تو میں اِس حصے کو کل دوپہر کیلئے چھوڑ دونگا،کہ جان رُوح کہاں سے آتی ہے،اور کہاں رہتی ہے۔

(49)اور اب،دوستو،میں یہ کسی نفسیاتی علم سے نہیں بتا رہا ہوں۔میرا ان شیاطین سے واسطہ کئی برسوں سے ہے،اور آپ یہ جانتے ہیں۔تاہم آپ اِس چیز سے واقف ہیں،کہ بعض اوقات،عبادات برخاست ہونے کے بعد رات کو کیا ہوتا ہے۔آپ کو معلوم نہیں ہے۔یاد رکھیں،جب آپ کسی رُوح کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں،تو آپ بہتر طور پر جانتے ہیں کہ آپ کیا کہنے جا رہے ہیں۔وہاں فقط کھڑے ہو کر یہی کچھ کرتے ہی نہ رہیں؛ کیونکہ اِس سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔لیکن درحقیقت جب شیطان کو آپ کے تابع ہونا پڑتا ہے،تو وہ اِسکو پہچانے گا۔اس سے کچھ نہیں ہوتا کہ آپ کتنی زور سے چلاتے ہیں،اِس سے کچھ نہیں ہوتا کہ آپ کتنا تیل انڈیل دیتے ہیں۔اگر سچائی،اِسکے پیچھے ہے تو وہ پہچانے گا۔یسُوع نے صرف اُس سے کہا،''باہر نکل آ۔''

(50)یاد رکھیں،شاگرد ہاتھ پاؤں مار رہے تھے زور لگا رہے تھے،اور اُسے باہر نکالنے کی کوشش کر رہے تھے،اور سب کچھ کر رہے تھے۔اُنھوں نے کہا،''ہم کیوں اُسے باہر نہ نکال سکے۔''

کہا،''کیونکہ،تمہاری بے اعتقادی کے باعث ایسا ہوا۔''

(51)یسُوع نے کہا،''باہر نکل آ۔''اور لڑکا گرا اور اُسے بہت زبردست قسم کا دورہ پڑا اور اُسے پہلے ایسا کبھی نہ پڑا تھا۔سمجھے؟ سمجھے؟ وہ اختیار کو پہچانتے ہیں۔

(52)وہاں ان لڑکوں کو دیکھیں،وہ آوارہ لڑکے جنہوں نے پوُلس کو بدرُوحیں نکالتے دیکھا تھا۔اُنھوں نے کہا،''ہم بھی یہ کام کر سکتے ہیں،'' کچھ کاہنوں کے بیٹے تھے۔پس وہ گئے اور کہا،''ہم بھی بدروحوں کو نکال سکتے ہیں۔''اعمال 19۔وہ ایک شخص کے پاس گئے جسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا۔اور کہا،''ہم تجھے یسُوع کے وسیلہ،حکم دیتے ہیں۔اِس میں سے باہر نکل آ......''بدرُوح نے کہا،''اب......''

''یسُوع کے نام میں،جسکی پوُلس منادی کرتا ہے!''

(53)بدروح نے کہا،''اب،یسُوع کو تو میں جانتی ہوں اور پوُلس سے بھی میں واقف ہوں،مگر تم

کون ہو؟'' آپ جانتے ہیں کہ کیا واقعہ ہوا تھا۔اُس شخص پر ٹوٹ پڑیں،اور اُنکے کپڑے پھاڑ دیئے، اور اُنھیں خود دورے پڑنے لگے گئے،اور سڑک پر بھاگ گئے۔

(54)وہی شیاطین آج بھی موجود ہیں، اِسلیئے بیشمار مذہبی جنونی موجود ہیں۔آج شام، یہ کلیسیا ہے۔آج بہت سے مذہبی جنونی ملک میں ہیں،اور اِلٰہی شافی کہلاتے ہیں، جنھیں بند کر دینا چاہیے۔یہ اصل کیلیئے بدنامی کا باعث بنتے ہیں۔اِس وجہ سے آپکے پاس ایک مشکل جدوجہد ہے۔آج، بہت سی باتیں مذہب کہلاتی ہیں، جنھیں بند کر دینا چاہیے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] یہ دینی رسوم کے علاوہ کچھ نہیں ہیں! یہی ہیں جو خُدا کی ایک حقیقی کلیسیا سے سخت محنت کراتے ہیں۔لیکن ہم امریکن ہیں، دیکھیں، اِسی طرح سے ہونا ہے۔خُدا کہتا ہے کہ گندم بیل اور جھاڑیاں ایک ساتھ اُگتی ہیں۔ اُنھیں اکھاڑنے کی کوشش مت کریں۔اُنکو ایکساتھ بڑھنے دیں، لیکن آپ اُنکے پھلوں سے اُنھیں پہچانتے ہیں۔وہاں کوئی پھل نہیں ہے، وہاں کچھ نہیں ہے، کیوں، اسلیئے کہ وہاں زندگی نہیں ہے۔

(55)اب، اِس خلیہ پر دھیان دیں۔آئیں مثال کے طور پر، کہتے ہیں، بہت مرتبہ، اکثر خواتین کے رحم میں سرخ کینسر حملہ کرتا ہے، جو خواتین میں زخم کا باعث بنتا ہے وغیرہ وغیرہ۔اب یہ، آئیں یہ لیتے ہیں، یہ وہاں نیچے، اُسکے خلیہ پر ہے، یہ-یہ کینسر ہے۔اب ایک کینسر......

(56)ہر چیز فطری طور پر رُوحانی نمونہ ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ بحرحال، ہر چیز فطری طور پر رُوحانی نمونہ ہے۔

(57)مثال کے طور پر، اِس طرح ہے، جب-جب ہم مسیح کے بدن میں پیدا ہوتے ہیں، تو وہاں تین عناصر ہوتے ہیں جس سے ہمارا جنم ہوتا ہے۔اور یہ تین عناصر مسیح کی زندگی سے باہر آئے جب وہ موا۔اُسکے بدن میں سے، پانی، خون، اور رُوح باہر آئے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''سچ ہے۔''-ایڈیٹر۔] تین عناصر، اِنہی تین عناصر میں سے ہوتے ہوئے ہمارا نیا جنم ہوتا ہے: راست بازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ۔اب، یہ سب ایکساتھ حرکت کرتے ہیں۔لیکن یہ لیتا ہے......تاہم آپ بغیر تقدیس کے راست بازی کی حالت میں ہو سکتے ہیں۔آپ خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان رکھ سکتے ہیں اور تب بھی آپ اپنی گندگی اپنے ساتھ لیے رہتے ہیں۔تاہم آپ یقینی طور پر دونوں

راست اور پاک مقدس زندگی میں، رُوحُ القدُس کے بپتسمہ کے بغیر رہ سکتے ہیں۔ بائبل، دیکھیں، پہلا یوحنا7:5، لکھا ہے، ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں، باپ، بیٹا، اور رُوحُ القدُس، اور...... باپ، کلام، اور رُوحُ القدُس،'' کلام بیٹا ہے، ''اور یہ تینوں ایک ہی ہیں۔ اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں، پانی، خون، اور روح، اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔'' نہ ایک، بلکہ ایک ہی بات پر متفق ہیں۔ بیٹے کے بغیر آپ کے پاس باپ نہیں ہوسکتا؛ اور رُوحُ القدُس کے بغیر آپ کے پاس بیٹا نہیں ہوسکتا، یہ الگ الگ نہیں ہیں، ایک ہیں۔ تین میں ایک ہے۔

(58) میں یہاں آس پاس یہ نہیں سُنتا ہوں، لیکن آپ یہ ملک کے گردونوح میں بہت زیادہ سُنتے ہیں، بالخصوص پنتی کاسٹل گروہ میں ایک بڑی بات یہ ہے، کہ یہ اِس سادہ سی بات میں بہت اُلجھ گئے ہیں۔ میں نے اُنکے سربراہوں کو اکیساتھ اکٹھا کر کے یہ بات ثابت کردی تھی کہ یہ دونوں ایک ہی بات پر اِیمان رکھتے ہیں۔ اِنکے درمیان یہ شیطان ہے، بس یہ بات ہے۔ اگر یہ عظیم پنتی کاسٹل چرچ ......ان چھوٹے چھوٹے، پرانے رسم ورواج کو چھوڑ دیں اور خود کو ایک ساتھ خُدا کی ایک بابرکت کلیسیا میں متحد کرلیں، تو اُٹھایا جانا ہوجائیگا۔ لیکن تب تک شیطان اِنھیں توڑسکتا ہے، ٹھیک ہے۔ یہ اُسکے کام کرنے کا طریقہ ہے۔ اور وہ یقیناً ایک ہی بات پر اِیمان رکھتے ہیں۔

ایک کہتا ہے، ''اچھا، یہ وہ ہے۔''

(59) میں نے کہا، ''اچھا، اگر یہ وہ ہے، تو پھر وہ یہ ہے۔'' پس آپ یہاں ہیں۔ اِسلیئے، یہ سب ایک ہی بات ہے۔ آپ یہاں، اُس ثلاثہ فی الواحد خُدا کی تثلیث میں ہیں۔ اب دیکھیں، اب، خُدا اپنی واحدانیت میں ہے۔ خُدا باپ، بیٹا، اور رُوحُ القدُس۔ اب ہم نہیں کہتے ''کہ ہمارے خُدا ہیں،'' جیسے بُت پرست کہتے ہیں۔ بلکہ یہ ''ہمارا خُدا ہے۔'' سمجھے؟ یہ خُدا کی ہستی تین حصوں میں ہے۔

(60) اب دھیان دیں، اب، شیطان بھی تثلیث میں ہے۔ اُسکی قوت بھی تین میں ہے۔

(61) اب دیکھیں، بلکہ توجہ دیں پھر جبکہ پانی، خون اور رُوح ایک نئی زندگی کو جنم دیتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اب دھیان دیں۔ یہی تو نئی پیدائش کی نمائندگی کرتی ہے۔ نئی پیدائش کے آنے سے پہلے قدرتی پیدائش کیا نمائندگی کرتی ہے؟ جب......آپ مائیں، جب ایک بچے کو جنم دیتی ہیں، تو پہلی

چیز کیا ہوتی ہے؟ پانی۔اگلی چیز،خون ہے۔اگلی چیز،دیکھیں، یہ زندگی ہے،دیکھیں، یہ بشر ہے۔پانی، خون،رُوح۔

(62)اب،کینسر،آئیں اپنے اگلے حصے میں اِس پر گفتگو کرتے ہیں۔میرا اندازہ ہے، ہمارے پاس پانچ منٹ بچے ہیں۔آئیں اگلے پانچ منٹ،کینسر پر بات کرتے ہیں۔وہ شیطان کیا ہے؟ وہ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ وہ مُردار خُور ہے۔وہ گِدھ کی نمائندگی کرتا ہے، جو مُردار چیزیں کھاتا ہے۔زیادہ تر،کینسر ایک زخم سے آتا ہے، جہاں ایک خلیہ کو چوٹ لگی ہوتی ہے اور یہ- یہ ٹوٹ گیا ہوتا ہے۔اور یوں ایک چھوٹا خلیہ الگ ہو جاتا ہے۔اوہ، یہ ایک بپٹسٹ کیلئے بڑی بات ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ ٹھیک ہے، لیکن وہ خلیہ،علیحدہ ہو جاتا ہے۔میں ایک بپٹسٹ ہوں جو علیحدہ ہو جانے پر ایمان رکھتا ہوں۔

(63) کسی نے کہا، کسی روز ارکنساس کی عبادت میں، کسی نے کہا،''بھائی برنہم ،'' کہا...... وہ ناظرین بھائی تھا۔اُس نے شفا پائی۔وہ اپنی...... وہ اپنی بیساکھیوں کو اپنے کندھے پر رکھے ہوئے، شہر کی جانب جا رہا تھا۔اُس نے کہا،''آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟'' کہا،''جب میں پہلی بار یہاں آیا،'' کہا،''میں- میں نے سوچا تھا...... جب آپکو منادی کرتے سُنا،تو میں سمجھا کہ آپ ناظرین ہیں۔'' اُس نے کہا،''پھر میں نے دیکھا وہاں زیادہ پنتی کاسٹل لوگ تھے،کسی نے مجھے بتایا کہ آپ پنتی کاسٹل ہیں۔ اور اب آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ بپٹسٹ ہیں۔'' کہا،''میں یہ بات سمجھ نہیں پایا۔''

(64) میں نے کہا،''اوہ، یہ تو بہت آسان ہے۔'' میں نے کہا،''میں پنتی کاسٹل ناظرین بپٹسٹ ہوں۔'' پس یہ- یہ درست ہے۔ٹھیک ہے۔نہیں، ہم سب مسیح یسُوع میں ایک ہیں اور رُوح القُدس کے وسیلہ ایک ہو رہے ہیں۔یہ سچ ہے۔

(65) اب، دھیان دیں، جب یہ چھوٹا خلیہ زخمی ہوتا ہے تو یہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔یہ مختصر شروع ہوتا ہے۔اور دوسرے چھوٹے جرثومے اپنی زندگی دینے کو وہاں آگے دوڑتے ہیں۔اور اِسی سبب سے گندا مواد زخم میں آجاتا ہے۔وہ چھوٹے چھوٹے سپاہی ہیں جو آپکی زندگی کیلئے جنگ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ وہاں بھاگ رہے ہوتے ہیں اور- اور زہر کو ختم کر رہے ہوتے ہیں، تب وہ شیطانی قوتیں وہاں اِن کو جمع کرنے کی کوشش- کوشش کر رہی ہوتی ہیں، تا کہ اُن میں اپنی زندگی بھریں۔اور یہی ہوتا ہے......

یہی......وہ تھوڑے سے مُردہ سپاہیوں کا گروہ ہیں، وہ پیپ ہے جو آپکے خون میں ہے...... جو ایک- ایک زخم میں ہے، جو آپکی زندگی بچانے کو اپنی زندگی دے رہے ہوتے ہیں۔

(66) اب، ایک بار جب ایک چھوٹا خلیہ وہاں سے مسترد ہو جاتا ہے تو شیطان آغاز کرتا ہے، اور وہ وہاں بڑھنا شروع کر دیتا ہے، وہ وہاں خلیات کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ وہ ایک بدن کو بنا رہا ہے بالکل جیسے آپکے رحم میں آپ کے بچے بڑھنا شروع ہوتے ہیں جیسے آپ نے اپنی ماں کے رحم میں کیا۔ خلیہ کے اوپر خلیہ، خلیہ کے اوپر خلیہ، خلیہ، کسی بھی طرح، کہیں بھی؛ بس، اپنی فطرت کے بعد، اُن کے پاس انسان کی طرح کوئی شکل وصورت نہیں ہوتی ہے۔ یہ ایک رُوح سے باہر ہے۔ بس یہ کسی بھی جانب بڑھنا شروع کر دیتا ہے، اور خلیہ کے اوپر خلیہ، خلیہ کے اوپر خلیہ بنانا شروع ہو جائیگا۔

(67) اور اب، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ کمزوری اور بیماری محسوس کرنا شروع ہو جائینگے۔ آپ ڈاکٹر کے پاس جائینگے اور وہ آپکا معائنہ کریگا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اِسے سمجھ نہ سکے۔ اور اگر وہ سمجھ لیتا ہے، تو شاید وہ اِسکو کاٹ دیگا۔ اگر وہ اِسے بالکل صاف طریقے سے کاٹ سکتا ہے، تو ٹھیک ہے، اُس کو یہ مل گیا۔ پھر اگر یہ گلے میں یا کسی ایسی جگہ ہو تو اِسے صاف طریقے سے کاٹا نہیں جاسکتا، اگر وہ اِسے صاف طریقے سے نہیں کاٹتا، تو اِسکا ایک چھوٹا سا دھبہ وہاں زندہ رہیگا۔ دیکھیں، کیونکہ ایسا نہیں ہے کہ آپ نے اپنا ہاتھ کاٹ دیا اور بس یہ حل ہو گیا، یا آپ نے، کوئی اور چیز کاٹ دی...... میرا کیا مطلب ہے، اگر آپ اپنا اہم جسم کاٹ دیتے ہیں، اور اپنا ہاتھ وہاں چھوڑ دیتے ہیں، تو، یہ زندہ نہیں رہیگا، لیکن- لیکن، دیکھیں، یہ اُس زندگی کی مانند نہیں جو آپ میں ہے۔ یہ شیطان کی چلتی ہوئی قوت ہے۔

(68) اور اب توجہ دیں......آپ اور، ڈاکٹر اِسکو، ایک ''کینسر کہتے ہیں۔'' اور خُدا اِسے ''شیطان کہتا ہے۔'' آج اِسے دیکھیں۔ اُنھوں نے اِسے ڈھونڈا......لفظ کینسر کہاں سے آیا؟ یہ یوں آیا...... یہ لاطینی لفظ سے آیا جو طبی اصطلاح میں استعمال کیا جاتا ہے، جسکا مطلب ''کیکڑا ہے،'' کیکڑا جسے آپ سمندر کے کنارے دیکھتے ہیں، جسکے ڈھیر سارے پاؤں ہوتے ہیں۔ پس یہ- یہ اِسی طرح کرتا ہے، یہ بڑھتا ہے، یہ پھیلتا ہے۔ لفظ کینسر کیکڑا ہے۔ اور یہ اندر بڑھتا ہے اور مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے جیسے جیسے

یہ بڑھتا ہے یہ لہو چوستا ہے، جیسے ایک کیکڑا یا کچھ اور۔ کیوں، ٹیومر، موتیا، اور دوسری بیماریاں، ان میں سے ہر ایک جرثومے سے آتی ہیں، اور وہ جرثومہ کو ایک بدن بن جاتا ہے۔ اس سے پیشتر کہ یہ بن سکے یا-یا تشکیل پائے اور اور زیادہ خلیوں کو بنائے، یہ ایک زندگی ہوتی ہے۔ یہ بات سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب، یہ کینسر کہاں سے آیا؟ کون ہے، یہ کہاں سے آیا؟ کچھ دیر پہلے یہ آپ میں نہیں تھا، لیکن ہوسکتا ہے کہ اب یہ آپ میں ہو۔ یہ کہاں سے آیا؟ یہ دوسری زندگی ہے جو آپ کی زندگی سے فرق ہے، جو آپ میں رہ رہی ہے۔ یہ تکلیف دِہ چیز ہے، جو آپ کی جان نکال رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسُوع مسیح نے اِسے ''شیطان کہا۔''

(69) آج وہ اِسے مرگی کہتے ہیں، وہ کہتے ہیں، ''مرگی ہے۔'' لیکن، بائبل میں، یسُوع نے اِسے ''ایک شیطان کہا ہے۔'' جب وہ آدمی اُس لڑکے کے ساتھ آیا جو زمین پر گرا تھا، اور اُسکے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس آدمی نے کہا، ''اس پر شیطان ہے، اور کئی بار اس نے اُسے آگ، اور پانی میں گرایا ہے۔''

(70) اب اُنھوں نے اس کا نام رائج کیا اور اسے مرگی کہا، لیکن وہ ایک شیطان ہے۔ اور یسُوع نے کہا، ''اے شیطان، تُو اس بچے میں سے باہر نکل آ!'' یقیناً۔ اب، مرگی اکثر گردے کی خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اِسے تھوڑی دیر بعد دیکھ پائیں۔ سمجھے؟ پیشاب میں یوریا کی کثرت کے باعث، یہ مرگی کا سبب بنتا ہے۔

(71) اب، اِس پر دھیان دیں، پھر وہ خلیہ وہاں قائم ہو جاتا ہے، وہ ایک شیطان ہے۔ وہ وہاں پر زندگی بنا رہا ہے؛ وہ بڑھ رہا ہے، زیادہ سے زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اُسکے پاس کرنے کیلئے ایک ڈیوٹی ہے، کہ، وہ آپکی زندگی کو لے۔ اسلیئے شیطان نے اُسے بھیجا ہے، تا کہ آپ کی زندگی کے ستر اَسی برس میں سے دِن گھٹائے۔

(72) اب، میں ہر ڈاکٹر کو سلام پیش کرتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ اور تمام طبی سائنس والوں کو، خُدا اُس مدد کیلئے برکت دے جو انھوں نے لوگوں کی خدمت میں کی ہے۔ یہ درست ہے۔ آج آپ اِسکے بغیر دُنیا میں کیا کریں گے؟ میں طبی سائنس کیلئے خُدا کا شکر گزار ہوں۔ اور میں اپنی گاڑی کیلئے

خُدا کا شکر گزار ہوں۔ اگر خُدا سائنس کے ذریعہ گاڑی نہ بنانے دیتا، تو میرے لیے چلنا پھرنا بہت مشکل ہوتا۔ برقی لائٹس کیلئے، اور صابن کیلئے جو میرے ہاتھ دھونے کیلئے ہے، اور ٹوتھ پیسٹ کیلئے جو میرے دانت صاف کرنے کیلئے ہے، یقیناً۔ میں ہر اچھی چیز کیلئے خُدا کا شکر گزار ہوں، کیونکہ ہر اچھی چیز خُدا کی طرف سے آتی ہے۔

(73) لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، کبھی بھی کسی دوائی نے کسی مرض کو اچھا نہیں کیا۔ اور کوئی بھی ایسا ڈاکٹر نہیں ہے، نیم حکیم کے علاوہ، بلکہ ایک اچھا ڈاکٹر آپ کو بتائے گا کہ وہ شافی ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے ہیں۔ ٹھیک مائیو برادرز کے ہاں، آپ میں سے بہت ...... وہاں میرا دو تین بار، انٹرویو کیا گیا ہے۔ اُس مریض کیلئے جو وہاں سے، لاعلاج آیا......آپ نے نومبر کے شمارہ، ریڈرز ڈائجسٹ میں پڑھا ہے۔ آپ میں سے کتنے لوگوں نے نومبر کا شمارہ پڑھا ہے، جہاں میرا مضمون، ریڈرز ڈائجسٹ میں چھپا؟ سمجھے؟ اور وہاں پر اُنھوں نے مجھے، اُس بچے کیلئے جسے اُنھوں نے لا علاج قرار دے دِیا تھا انٹرویو کیلئے بلایا تھا۔ کہا گیا تھا، ''یہ نہیں ہوسکتا۔'' اور رُوح القُدس مجھ سے ہمکلام ہوا اور مجھے بتایا کہ یہ کیسے ہوگا، اور یہ ہوگیا۔ ٹھیک ہے۔ اب، اُنھوں نے مجھے وہاں بلایا۔ اور ٹھیک اُس دروازے پر جہاں جمی اور وہ موجود تھے، مائیو ہوا کرتا تھا، اور وہاں پر ایک بہت بڑا بورڈ لگا ہوا تھا اور لکھا تھا، ''ہم شافی ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے ہیں۔ ہم صرف فطرت کے معاون ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ شافی ایک ہی ہے، اور وہ خُدا ہے۔'' وہ دُنیا میں بہترین ہیں۔ اب، ہمارے پاس کچھ نیم حکیم موجود ہیں، جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ ہمارے پاس کچھ نیم حکیم مناد، بھی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ لہٰذا، یہ دونوں اطراف جاتے ہیں۔

(74) دھیان دیں، لیکن کوئی بھی شخص جو اِس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ وہ شافی ہے، وہ جھوٹا ہے؛ اسلیئے کہ وہ یہ نہیں کرسکتا۔ کیونکہ بائبل نے کہا ہے، ''میں ہی خُداوند ہوں جو تیری ساری بدکاری کو بخشا، اور تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔''

(75) میں نے مطالعہ کیا ہے۔ میرے کمرے میں، جیسا کہ...... ملک بھر کے بہترین ڈاکٹروں میں سے کچھ آئے۔ دوستو، آپ پچھلی زندگی کو نہیں جانتے، جاننا چاہیے کیا ہوا تھا، میں یہ باتیں عام لوگوں میں بیان نہیں کرتا۔ لوگ خفیہ طور پر آتے ہیں۔ کیا آپ نہیں سوچتے کہ آج بھی دُنیا میں بہت

سے نیکڈ یمس ہیں؛ اِس بات کا یقین ہے، اُن میں سے ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ وہ اِس پر غور کرتے ہیں اور عبادت میں آتے ہیں۔ ٹی شرٹ پہن کر بیٹھتے ہیں، یا پھر اِسی طرح کا کچھ اور، اور بڑے ناموں والے لوگ ہوتے ہیں آپ جان کر حیران ہو جائیں گے، اور وہ عبادت میں بیٹھتے ہیں۔ کچھ دِن اِدھر اُدھر گھومتے ہیں اور خفیہ طور پر کہتے ہیں، اور کسی کو انٹرویو کیلئے بھیجتے ہیں۔ اور ٹھیک ساتھ بیٹھ کر، کہا جاتا ہے، ''بھائی برنہم، میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچائی ہے۔'' وہ بھی ہماری طرح انسان ہیں۔ یقیناً۔ اور ہر انسان کے اندر خواہش ہے کہ وہ اُس سیاہ پردہ کے پار دیکھے اُسے کسی دِن اس میں سے گزر کر جانا ہے۔

(76) لیکن وہ کینسر اور یہ چیزیں یقیناً شیطان ہیں جو گوشت کے بدن میں آتے ہیں، اور بڑھتے ہوئے، آپکی زندگی لے رہے ہیں۔

(77) اب، اگر میں اِسے ایک ڈاکٹر کی طرح کروں، اور اگر میں اِسے کاٹ ڈالوں، اور نیچے زمین پر رکھ دوں...... یا، مثال کے طور پر، جیسے، کہتے ہیں، آپ تو خود، اِس زمین پر، ایک کینسر ہیں۔ اب، یہاں الٰہی شفا ہے۔ اگر میں ایک ڈاکٹر کی مانند اِس سے پیچھا چھڑانا چاہتا ہوں، تو میں بس ایسے ہی کروں گا...... مجھے آپکے بدن کو کاٹنا ہے، یا پھر کچھ اور اِس طرح کا کرنا ہے، جب تک یہ اس زمین سے پوری طرح ختم نہ ہو جائے۔ اور پھر کچھ بھی نہ بچے گا، جس طرح ڈاکٹر اس بڑھے ہوئے حصہ کو آپ سے ہٹاتا ہے۔ لیکن الٰہی شفا کی صورت میں، اگر آپ کینسر ہیں، تو میں آپ کی زندگی کو آپ میں سے بلاؤں گا، اور آپ آگے بڑھ جائیں گے۔ آپکی زندگی آپکو چھوڑ دے گی، لیکن آپ کا بدن ویسا ہی ہوگا جیسا یہ تھا۔

(78) اب، الٰہی شفا میں وقت اور نظر خُدا کے بدترین دشمن ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آیا بھائی بیکسٹر نے ان باتوں کو عبادت میں لیا ہے کہ نہیں لیا۔ میں نے بیٹھ کر، اِن کو اور بھائی بوس ورتھ کو، بار بار وضاحت کی تھی۔ لیکن یہاں کیا ہوا۔ مجھے شک ہے کہ آیا بہت سے لوگ اِسے سمجھ پائے ہیں کہ نہیں، کیونکہ، کچھ عرصے بعد، آپ دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ لوگ واپس آ رہے ہوتے ہیں، اور کہہ رہے ہوتے ہیں، ''بھائی برنہم، خُدا برکت دے، دو تین دِن تک، تو مجھ میں میری شفا تھی، لیکن، اب یہ-یہ

مجھے چھوڑ گئی ہے۔'' اور میں اس چیز کو دیکھتا ہوں، اور میں یہ بات سوچتا ہوں کہ لوگ عبادت میں درست طور پر نہیں بیٹھتے ہیں۔ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔ میرے پاس ایسے آدمی تھے جو مذبح پر آئے اور بالکل اندھے تھے، کینسر، یا موتیا اُنکی آنکھوں میں تھا، اور دُعا کرنے کے بعد اُنھوں نے اِس بائبل کو پڑھا، اور چلے گئے؛ اور تین چار روز بعد دوبارہ ویسے ہی اندھے ہو گئے جیسے پہلے تھے۔ کیا ہوا؟ ہر کوئی یہ جانتا ہے کہ جب زندگی کسی بدن میں سے نکلتی ہے، تو وہ حصہ کچھ وقت کیلئے سکڑ جاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

(79) یہاں پر، کسی نے کبھی، ایک ہرن، یا ایک گائے، یا اِس طرح کی کوئی چیز ماری ہے؟ یقیناً۔ ٹھیک ہے۔ آپ شکاری لوگ، جو میرے دوست یہاں موجود ہیں، آج رات اُسکا وزن کریں۔ جب آپ ایک ہرن کو مارتے ہیں اور اُسے ترازو میں ڈالتے ہیں، تو لڑکوں کو بتائیں کہ اُسکا وزن کتنا ہے۔ دھیان رکھیں! اور اگلی صبح دیکھیں کہ جتنا وہ پہلے تھا اُسکی نسبت اُس کا وزن کتنا کم ہو جائیگا۔ جب انسان مرتا ہے، تو دیکھ بھال کرنے والا، پہلی چیز یہ کرتا ہے، کہ اُسکے نقلی دانت یا آنکھ نکال دیتا ہے، اور جو کچھ بھی اُس میں ہوتا ہے، اُسے نکال دیتا ہے؛ کیونکہ، یہ سکڑتا ہے، یہ باہر نکال دیگا کیونکہ انسانی جسم سکڑتا ہے۔ یوں سب دوسرے جسم بھی سکڑتے ہیں۔ جب زندگی خلیہ سے باہر نکل جاتی ہے، تو یہ نیچے کی جانب ہوتے ہوئے، سکڑ جاتی ہے۔ تقریباً بہتر گھنٹے تک یہی ہوگا۔ اور اِسکے بعد وہ خلیے سوجنا شروع ہو جائینگے۔ کسی چھوٹے کتے کو، یہاں باہر روڈ پر کچلا جانے دیں۔ اور اِسے تین دن تک سورج کی روشنی میں پڑے رہنے دیں، اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ جتنا وہ پہلے تھا اُس کی نسبت کہیں بڑا کتا ہو جاتا ہے۔ وہ سوج جاتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(80) ٹھیک ہے، یہی چیز تب وقوع پذیر ہوتی ہے جب ایک- ایک شیطان ایک بیمار شخص کو چھوڑتا ہے۔ پہلے کچھ دِن یوں کہتا ہے، ''اوہ، میں بہت اچھا محسوس کرتا ہوں۔'' پھر یہ کہنا شروع کرتا ہے، ''جتنا میں- میں پہلے تھا اُسکی نسبت میں- میں زیادہ بیمار ہو گیا ہوں۔'' میں نے اپنی شفا کو کھو دیا ہے۔ جیسے اِیمان اِسے باہر نکالتا ہے، ویسے ہی بے اعتقادی اِسے پھر اندر لے آتی ہے۔ جیسے اِیمان اِسے مارتا ہے، ویسے ہی بے اعتقادی اِسے زندہ کر دیتی ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جب ناپاک روح آدمی

میں سے نکلتی ہے، تو سوکھے مقاموں میں پھرتی ہے اور پھر وہ سات دوسری روحوں کو ہمراہ لیکر آتی ہے۔ اگر گھر کا اچھا آدمی اُس دروازے کی حفاظت کیلئے کھڑا نہیں ہوتا، تو وہ اندر آ جائے گی۔ اور آپکے گھر کا اچھا آدمی آپ کا ایمان ہے۔ جو کہتا ہے، ''دُور رہ!'' یہ بات ہے۔

(81) لیکن اب آپ ایک بیمار کو دیکھتے ہیں جس نے شفا پاتا ہے، اور، کم از کم ایک شاندار معجزہ ہے۔ اور، الٰہی شفا اور معجزہ دو مختلف چیزیں ہیں۔ الٰہی شفا ایک چیز ہے؛ اور معجزہ دوسری چیز ہے۔ لیکن جب بُری رُوح نکل جاتی ہے، اور ایک کینسر یعنی شیطان، جب یہ اُس شخص کو چھوڑ دیتا ہے، تو الٰہی شفا کی عموماً ایک رفتار ہے، ''اوہ!'' اب دیکھیں، یا یوں کہتے ہیں ہم کچھ چیزیں لیں گے تاکہ آپ کچھ اور تصویریں دیکھ سکیں، جیسے میں، موتیا کے متعلق کہتا ہوں۔ کیا ہوتا ہے جب کوئی آدمی ...... جب آپ ایک اندھے آدمی پر دھیان دیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی ہو جسکی، اب بھی، موتیا والی آنکھیں ہوں۔ میں اِنکو کچھ منٹوں کیلئے کھڑا کرونگا۔ کیوں؟ کیونکہ یہ سکڑنا شروع ہو جاتا ہے...... اِن لوگوں سے کہیں یہاں واپس آئیں، اور ہمیں گواہی دیں۔ ''اوہ، میرے خُدایا!'' وہ ٹھیک طرح سے دیکھ سکتے ہیں۔ ''اوہ، میرے خُدایا! بس، میں چیزوں کو دیکھ سکتا ہوں! جی ہاں! میں ......'' یہ کیا معاملہ ہے؟ زندگی جا چکی ہے؛ موتیا کا بدن سکڑ رہا ہے۔ ٹھیک ہے، کچھ دِنوں کیلئے یہ ایسا ہی کریگا۔ کہتا ہے، ''اوہ، میں بہت اچھا ہو رہا ہوں۔''

(82) اور کچھ دیر بعد، اِنھیں سر درد شروع ہو جاتا ہے، اور وہ اچھا محسوس نہیں کرتے۔ اگلی صبح اُٹھتے ہیں، ''میں اپنی نظر پھر کھو رہا ہوں۔''

(83) اُن میں سے چند نے کہا، ''اوہ ہو، آپ کا کام چل گیا۔ اُس جنونیوں کے گروہ نے بس آپ کا کام چلا دیا۔'' آپ اُسکا یقین نہ کریں! یہ شیطان کا جھوٹ ہے۔ اگر آپ اُس کا یقین کرتے ہیں، تو آپ ٹھیک پھر سے اندھے ہو جائیں گے۔

لیکن اگر آپ ٹھہریں رہیں، اور کہیں، ''ایسا نہیں۔ خُداوند، مجھے یقین ہے۔''

(84) پھر کیا ہوتا ہے؟ یہ بدن لمبے عرصے کیلئے سوج جاتا ہے۔ اور یہ اُس نظر کو پوری طرح سے پھر ڈھانپ لیتا ہے۔ وہ کینسر بدن میں سوج جاتا ہے۔ آپکو پھر دُکھ اور درد محسوس ہوگی۔ پھر آپ سخت

بیمار، بلکہ بُری طرح بیمار ہو جائیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ مُردہ بدن کی وہ بہت بڑی افزائش آپ میں، مُردہ پڑی ہوئی ہے۔

(85) آپ واپس، ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں اور وہ کہتا ہے ''اوہ، یہ بکواس ہے۔ کینسر ٹھیک وہاں پر موجود ہے۔ میں اِسے دیکھ سکتا ہوں۔'' یقیناً، یہ وہیں پر ہے، لیکن یہ مُردہ ہے۔ ہلّلُویاہ!

(86) اب، خون کی گردشِ بدن کو صاف کرتی ہے۔ ہر بار جب دِل پمپ کرتا ہے، تو یہ خون کو سارے بدن میں پھینکتا ہے، اور یہ اُس متعدی مرض کو اُٹھا لیتا ہے۔ یقیناً، یہ آپکو بیمار کر دیگا۔ کیا پتہ ہے اگر آپکے اندر ایک گوشت کا ٹکڑا کہیں پھنسا ہوا ہے، یا ایک سانپ جیسا لمبا ہے، یا آپکی انگلی کی مانند بڑا ہے، اور وہاں لٹکا ہوا ہے، اور سڑ رہا ہے؟ ٹھیک ہے، بلا شبہ، آپکے خون کے بہاؤ کو یہ صاف رکھتا ہے، جیسے جیسے یہ خون کو پمپ کرتا ہے۔ لیکن وہاں تو ایک مُردہ بدن ہے، یعنی وہ ٹکڑا جو لٹکا ہوا ہے، کیونکہ اُس میں سے زندگی جا چکی ہے۔ اور خُدا کی قدرت نے، اِیمان کے ذریعہ، اِسے باہر نکال دیا ہے۔ وہ شیطان ہے؛ اُسے چھوڑنا ہے۔

(87) لیکن، وجہ یہ ہے، کہ لوگوں کو ہدایت نہیں دی جاتی ہے۔ بدروحیں نکل جاتی ہیں، چھوڑ بھی دیتی ہیں۔ مگر وہی شیطان ٹھیک وہیں کھڑا ہوتا ہے، تاکہ پھر دوبارہ قبضہ کر لے۔ جب خُدا آپ کو اِس مذبح پر، اپنی رُوح کے ذریعے، الہام کے وسیلہ کچھ بتاتا ہے، تو آپ اِس پر شک نہ کریں، کیونکہ اُس نے کہا، ورنہ آپکے اوپر بھیانک چیز حملہ آور ہوگی۔ کیونکہ یسُوع نے کہا ہے، ''اُس آدمی کی حالت پہلے سے بھی زیادہ سات گنا خراب ہو جاتی ہے۔'' یہ سچ ہے؟ جب ناپاک رُوح ایک آدمی میں سے نکل جاتی ہے، تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے، اور پھر سات بُری رُوحوں کو ساتھ لیکر لوٹتی ہے۔ اِسلیئے، شک نہ کریں۔ مطلب یہ ہے، کہ اپنے دِل سے، کلام کیساتھ قائم رہیں۔ کہیں، ''نہیں، جناب! میں اپنی جگہ سے نہیں ہلونگا! اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے میں کتنا ہی بیمار کیوں نہ ہو جاؤں، اِسکا اِس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔'' تب، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ صاف ہو رہے ہونگے۔ اور پھر سب چیزیں ٹھیک ہو جائینگی۔ دیکھیں، وہ چیز مُردہ حالت میں پڑی ہے۔ کیونکہ۔ کیونکہ وہ بڑھی ہوئی چیز جو آپ میں ہے، جسے ڈاکٹر آپ میں سے آپریشن کے ذریعے نکالے گا، اب

اُس میں زندگی نہیں ہے۔

(88) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، اِس میں زندگی ہے، کیا یہ میری زندگی لے گی؟''نہیں، جناب۔ وہ زندگی آپکی زندگی سے الگ ہے۔ میں نے ابھی آپکو دکھایا ہے آپ ایک زندگی ہیں اور ایک جان بنتے ہیں، اور وہ بھی ایک زندگی ہے اور ایک جان بنتی ہے؛ مگر آپ خُدا سے ہیں، اور وہ شیطان سے ہے۔ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ یہ شیاطین کا علم ہے۔ اب، آپکو دیکھنا چاہیے کہ وہ چیز کیسی نظر آتی ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں اور اِسکو دیکھتے ہیں۔

(89) اوہ، میرے خُدایا، میں معذرت خواہ ہوں، تقریباً ساڑھے تین ہوگئے ہیں۔ میں معذرت خواہ ہوں۔ دوستو، دھیان دیں۔ اوہ، یہی تو اِس دُنیا کی ضرورت ہے!

(90) میں تقریباً سات برسوں سے، امریکہ کے گردونواح میں، الٰہی شفا کی عبادات کررہا ہوں۔ اور مجھے ایک اچھا خیال ملا ہے کہ دوبارہ ملک بھر میں، بائبل کی، اور شیاطین کے علم کی تعلیم کے متعلق سیکھاوں، کہ کیسے لوگوں کو جاننا چاہیے کہ اُنھیں کیا کرنا ہے۔ اور یہی وجہ ہے، وہ اِن عبادات میں، بہت بار آتے ہیں، اور، دوستو...... تاہم آپ نہیں سمجھتے ہیں، کہ کئی مرتبہ، لوگ باہر آجاتے ہیں......

اب، یاد ہے کہ وہ آدمی آیا تھا اور اُس نے کہا تھا کہ اُسکے پاس الٰہی شفا کی نعمت ہے؟ اگر آپ شفا پاتے ہیں تو الٰہی شفا کی نعمت آپ میں ہے۔ وہ ہستی، آپ ہی ہیں۔ کوئی بھی نعمت اِیمان کے باعث کارآمد ہے۔ اور اِسکا کوئی مطلب نہیں ہے کہ میرے پاس شفا کی کتنی نعمت ہے، میں اپنے پورے دِل سے اِیمان رکھتا ہوں، لیکن آپ یہاں کھڑے ہوسکتے ہیں، اور اگر آپکے پاس اُسی قسم کا اِیمان نہیں ہے، تو اِس سے آپکا کچھ بھلا نہیں ہوتا۔ اور میں آپ کیلئے، گھنٹوں اور ہفتوں اور مہینوں دُعا کرسکتا ہوں۔ یہ منادحضرات نہیں جن کیساتھ الٰہی شفا ہے۔ یہ آپ ہیں جن کے پاس الٰہی شفا کی نعمت ہے، جو شفا پانے پر اِیمان رکھتے ہیں؛ کیونکہ یہ اِیمان کے وسیلہ ہے۔ اِیمان کے وسیلہ ہے! خُدا کی ہر کاروائی اِیمان کے وسیلہ ہے۔

(91) خُدا کے تمام ہتھیار اِیمان کے وسیلہ ہیں۔ ہمارے پاس اِس دُنیا کی کوئی بھی فطرتی چیز نہیں ہے۔ ایک-ایک مسیحی کلیسیا کی ہر چیز عقیدہِ اِیمان ہے۔ خُدا کے سارے ہتھیاروں کو دیکھیں، محبت،

خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، حلم، پرہیز گاری۔ یہ سچ ہے؟ ہر چیز مافوق الفطرت ہے، کچھ بھی فطرتی نہیں ہے۔ لٰہذا ہم فطرتی چیزوں کو نہیں دیکھتے ہیں، کیونکہ ہم مافوق الفطرت کام کر رہے ہیں۔ اسلیئے ہم اِس پر ایک ہی طریقے سے تکیہ کر سکتے ہیں، اور وہ اِیمان ہے، یعنی اُس پر جو خُدا نے کہا ہے وہی سچ ہے، اور ہم اَن دیکھی چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ اور جو چیزیں نہیں ہیں ہم اُنھیں ایسے بلا لیتے ہیں، کہ گویا وہ ہیں! آمین۔! جیسا ابرہام نے کیا، اور اُنھیں پایا۔ آمین۔ جو چیزیں نہیں تھیں ابرہام نے اُنکو بلایا، کہ گویا وہ ہیں، جیسے خُدا نے کیا۔ ایک سو سال کا ہونے کے باوجود بھی، بے اعتقادی کے باعث خُدا کے وعدہ پر سے لڑکھڑایا نہیں۔

(92) میں یہ تصور کر سکتا ہوں، کیا آپ نہیں کر سکتے ہیں؟ دیکھیں ایک صبح جب سارہ اُٹھی۔ خُدا نے کہا، ''ابرہام!'' کہا، ''ابرہام، تُو ایک بچہ حاصل کرنے جا رہا ہے۔''

(93) جب سارہ اُٹھی۔ تو پوچھا، ''سارہ، تم کیسا محسوس کر رہی ہو''؟ یہ ملی جلی جماعت ہے، لیکن سُنیں۔

''کوئی فرق نہیں۔''

(94) ''اچھا، خُدا کو جلال ملے، ہم بچے کو حاصل کرنے جا رہے ہیں! جاؤ اور برڈ آئی اور پنیں، اور سب چیزیں لے لو۔ تیار ہو جاؤ۔''

ٹھیک ہے، یوں دوسرا مہینہ گزر گیا، ''سارہ، اب تم کیسا محسوس کر رہی ہو؟''

''کوئی فرق نہیں۔''

سال گزر گیا۔ ''سارہ، اب اِس کے بارے کیا خیال ہے؟''

''کوئی فرق نہیں۔''

دس سال گزر گئے۔ ''کوئی فرق نہیں۔''

پچیس سال گزر گئے۔ ''کوئی فرق نہیں۔''

(95) ابرہام، بجائے کمزور ہونے کے، وہ مضبوط سے مضبوط تر ہو گیا۔ وہ جان گیا کہ یہ تمام ایام کے معجزہ سے بڑھ کر ہونے جا رہا ہے، کیونکہ وہ خُدا پر اِیمان لایا، اور وہ بے اعتقادی کے باعث خُدا

کے وعدہ سے ڈگمگایا نہیں تھا۔ اُس نے کہا، ''ہم بچے کو حاصل کرنے جا رہے ہیں!'' ایک صبح سارہ کا رحم بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، اور چھوٹا اضحاق پیدا ہو جاتا ہے، کیونکہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا تھا۔ اور اُس نے اُن چیزوں کو دیکھا، جو چیزیں نہیں تھیں اُن کو بلا لیا کہ گویا وہ ہیں۔

(96) احساسات کے باعث نہیں، دیکھنے کے باعث نہیں۔ آپ احساسات یا دیکھنے کے باعث نہیں چلتے ہیں۔ یہ اِیمان کے باعث ہے۔ اور جب خُدا نے کسی چیز کا اعلان کر دِیا ہے، اور کہا ہے، ''جو کچھ، تم دُعا میں مانگتے ہو، تو یقین کرو کہ وہ تمہیں مل گیا ہے،'' تو پھر اِسے تھامے رہو۔ خُدا نے ایسا کہا ہے، اسلیئے ایسا ہونا ہے! آمین۔ شیاطین!

باپ پر اِیمان رکھو، بیٹے پر اِیمان رکھو،
رُوحُ القُدس پر اِیمان رکھو، تینوں ایک میں ہیں؛
شیطان کانپ اُٹھیں گے اور پاپی جاگ اُٹھیں گے؛
یہوواہ پر اِیمان رکھو کچھ بھی ہلا دے گا۔

یہ سچ ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یقیناً یہ ہے۔ خُدا پر اِیمان رکھیں۔ اُس پر نگاہ رکھیں۔ جنبش نہ کھائیں۔ ٹھیک وہیں ٹھہرے رہیں۔ خُدا نے ایسا کہا ہے!

(97) اور، بدروحیں، وہ کیا ہیں؟ وہ رُوحانی مخلوق ہیں۔ اب دیکھیں، کہ- کہ ڈاکٹر کہتا ہے، ''آپکو کینسر ہے۔ آپکو ٹی بی ہے۔ آپکو موتیا ہے۔ آپکو جرسام ہے۔ آپکو یہ ہے۔'' یہ شیطان ہے۔ یہ ایک زندگی ہے، اور اِس زندگی کے پیچھے ایک رُوح ہے۔ کتنے یہ جانتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کینسر، اور موتیا ہے، اور یہ ہو گیا ہے- یہ ہو گیا ہے...... یہ ایک رُوح ہے، اور- اور اِس کے اندر زندگی ہے۔ ٹھیک ہے، آپ دیکھیں، بغیر رُوح کے زندگی نہیں ہو سکتی، لہٰذا کہیں بھی، اِس کام کو کرنے کیلیئے زندگی کا ہونا ضروری ہے۔

(98) یہاں تک کہ ایک درخت میں بھی زندگی ہے۔ سارے جہاں کی سائنس گھاس کا ایک تنکا بھی نہیں بنا سکتی۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ وہ کچھ ایسا بنا سکتے ہیں جو اُسکی مانند نظر آئے، مگر وہ زندگی کا فارمولا تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ خُدا ہے۔ سمجھے؟ یسُوع نے درخت سے کہا، ''تجھ پر لعنت ہو۔ تجھ پر

کوئی پھل نہ لگے،اور آیندہ کبھی تجھ پر نہیں لگے گا۔'' پھر وہ وہاں سے گزرے۔ جب اُس صبح تقریباً آٹھ بج رہے تھے۔اور تقریباً گیارہ بجے کے قریب، وہ رات کے کھانے کیلئے وہاں سے گزر کر گئے۔ تو پطرس نے کہا،'' درخت کو دیکھو، وہ جڑ تک سوکھ گیا ہے۔'' کیوں؟ یسُوع نے اُس زندگی کو ڈانٹا تھا جو اُس درخت میں، یعنی جو اُسکی جڑوں میں تھی،اور پورا درخت سوکھ گیا تھا۔ ہلّلُویاہ!

(99) وہی مسیح کینسر کو جڑوں سے ڈانٹ سکتا ہے،اور سب کچھ ختم ہو جائیگا۔ وہی درخت اُسی طرح وہاں کھڑا تھا،جیسا کہ وہ گھنٹوں پہلے کھڑا تھا،لیکن آپ دیکھیں کہ اُسکی پتیاں گرنا شروع ہو گئیں، اور پھر دیکھیں اُسکی چھال اُترنا شروع ہو گئی۔اور پھر...... روز بروز، وہ مرجھانے لگا،اور ہفتہ با ہفتہ، یعنی کچھ وقت کے بعد اُس درخت کا نام و نشان بھی نہ بچا۔ ہلّلُویاہ! کینسر، ٹیومر،موتیا، کچھ بھی ہو، جب یسُوع بولتا ہے تو اُسے جانا ہی ہوگا۔ وہ بُری رُوحوں کو نکالتا ہے۔اور اُس نے کہا،'' وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو اُٹھالیں گے،اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے،تو اُنھیں ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''

(100) آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ میں معذرت چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کو آج دوپہر یہاں ایک گھنٹہ، بٹھائے رکھا۔آپ خُداوند سے پیار کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] اب کیا ہونے جارہا ہے؟ اگر آپ مسیح کو اپنا شافی قبول کرتے ہیں،اور اپنے دِل میں اِیمان رکھتے ہیں کہ آپ کو کچھ بھی ہو، آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ آپ نے شفا پالی ہے، کیا آپ یہ ایمان رکھنے جارہے ہیں کہ آپ نے شفا پالی ہے؟ شیطان کو اپنے اُوپر کوئی بھی حملہ نہ کرنے دیں۔صرف قائم رہیں۔

''ڈاکٹر،'' کہتے ہیں- کہتے ہیں،'' ڈاکٹر، یہ کیسا نظر آتا ہے؟''

وہ کہتا ہے،'' کیوں، یہ تو ابھی تک وہاں موجود ہے۔''

(101) آپ اپنے دِل میں جانتے ہیں،آپ جانتے ہیں کیا ہوا ہے۔ ہہ! پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہیں،'' کہیں، تعجب ہے کہ اس چیز کیساتھ کیا ہوا ہے؟''

(102) پھر کہیں،'' ڈاکٹر صاحب، دیکھیں، میں آپکو بتا رہا ہوں۔ کہ کیا ہوا ہے، یسُوع مسیح نے

مجھے شفا دی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یسُوع مسیح نے مجھے شفا دی ہے۔''

(103) ٹھیک ہے، آئیں ایک لمحے کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ بھائی وائلٹ، بھائی جی کیا آپ یہاں ایک منٹ کیلئے آئیں گے۔

(104) اب، اے آسمانی باپ، ہم مسیح کے خون کیلئے شکر گزار ہیں۔ اور خُداوند، ہوسکتا ہے کہ بعض اوقات تیرا خادم زیادہ بولنے میں، حکمت استعمال نہیں کرتا ہے۔ لیکن شاید میں پولُس کی مانند محسوس کرتا ہوں، جس نے ایک رات ساری رات کلام سنایا۔ اور بیچارہ ایک شخص کھڑکی سے گرا اور مر گیا۔ اور وہ رسول، اپنی زندگی میں خُدا کے کلام کی زندگی لیے ہوئے نیچے گیا، اور اپنے بدن کو اُس شخص پر پسر دیا؛ اور اُس میں زندگی آ گئی اور وہ دوبارہ جی اُٹھا۔

(105) پیارے خُدا، میں محسوس کرتا ہوں کہ اِس عظیم تہذیب کا سورج اب غروب ہو رہا ہے، بہت وقت گزر چکا ہے، آدھا دِن بیت چکا ہے، شام کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ اور خُدا کی بادشاہی سے عظیم نور پھوٹ رہا ہے، تاکہ زمین پر آنے والی اِس سخت تاریکی میں اپنی جگہ لے۔ اے خُدا، میں محسوس کرتا ہوں میں روز بروز بوڑھا ہو رہا ہوں۔ خُداوند، مجھے جانے دے۔ مجھے قوت عطا کر۔ اِس عظیم سچائی کو ہر جگہ بیان کرنے میں میری مدد کر۔ کل دوپہر، ہماری مدد کرنا، تاکہ ہم مزید سمجھ پائیں۔

(106) اور، پیارے خُدا، اِس دوپہر اِس چھوٹے مجمع کو برکت دے۔ آج رات، جب لوگ شفائیہ عبادت کیلئے جمع ہوں، تو ہونے دینا کہ ہر مرد اور ہر عورت ایک دوسرے سے ملتے اور جاتے ہوئے، یہی کہیں، ''کہ اب، یہاں......مزید کوئی-کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بیماری اب کہاں سے آتی ہے۔ ہم جانتے ہیں یہ ایک شیطان ہے۔ اور ہم جانتے ہیں جب شیطان چھوڑتا ہے، تو اُسے خُدا کے حکم پر باہر آنا پڑتا ہے۔ اُسے کرنا ہے۔ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ اُسے چھوڑنا پڑتا ہے۔'' پھر، ہوسکتا ہے کہ لوگ خوشی، اور شادمانی سے، اپنی شفا کا دعویٰ کرتے ہوئے باہر نکل جائیں۔ کچھ بھی نہیں، مزید، اُنکے راستہ میں کچھ بھی کھڑے نہ ہونے دینا؛ فقط اِیمان رکھتے ہوئے، نکل جائیں۔

(107) اور، اے خُدا، ہونے دے کہ یہاں یہ چھوٹی کلیسیا، اور اِن کلیسیاؤں کے تعاون سے،

اِس عبادت کے بعد بیداری آئے، خُداوند، اِنھیں اِسکے باعث بھر دے، تاکہ بیشمار سینکڑوں جانوں کو بادشاہت میں لانے کا باعث ہوں۔ باپ، یہ بخش دے۔ اور ہونے دے کہ یہ مرد و خواتین، جو ملک بھر سے اور مختلف مقامات سے آئے ہیں، اِس پیغام کو اپنی اپنی کلیسیاؤں میں لے جائیں، اور ہونے دے کہ ایک پُرانی طرز کی بیداری آجائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اب ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اپنے خدام ہونے کی خاطر ہماری مدد کر۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(108) میں حیران ہوں، جبکہ آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، تو ہمارے درمیان آج اِس عمارت میں کوئی گنہگار ہے، جو یہ کہے، ''بھائی برنہم، مجھے دُعا میں یاد رکھیں''؟ کیا آپ، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائینگے؟ کیا یہاں کوئی گنہگار شخص ہے؟ مجھے نہیں پتہ......خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ کیا وہاں پر کوئی ہے؟ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو، اور آپ کو، آپکو، اور آپ کو برکت دے۔ میں حیران ہوں اگر آپ......اب، یہ آپ کیلئے ہے۔

(109) دیکھیں، میں سامعین میں پیچھے کی جانب جانا پسند نہیں کرتا ہوں۔ اور جو ایسا کرتے ہیں میں اُن پر تنقید نہیں کرتا ہوں۔ میں پیچھے سامعین میں جانا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو کھینچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ سمجھے؟ ''کوئی شخص نہیں آسکتا، جب تک باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ آپ اُسے اُسکی مرضی کے بغیر کھینچتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن اگر خُدا آپکے دل پر کھٹکھٹاتا ہے، تو آپ دُنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت شخص ہیں۔ آپ ابھی تک نہیں جانتے ہیں کہ میں دُنیا بھر میں کتنے لوگوں سے بات چیت کر چکا ہوں۔